

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۹

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۳ء

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۱ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہی | سنہ ۱۹۱۳ء | نمبر ۱۲

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

اُردو کا قاعدہ	۶پائی ،، ار	سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی	ار	عقاید اسلامیہ	۱۰ر
اُردو کی پہلی کتاب	ار	سوالات لوقا کی انجیل پر ایضاً	ار	ینابیع الاسلام	۸ر
اُردو کی دوسری کتاب	۲ر و ۳ر	سوالات یوحنا کی انجیل پر ایضاً	ار	حیات المسلمین	۸ر
اُردو کی تیسری کتاب	۳ر	زنانہ سیکنڈ ریڈر۔ گورمکھی	۴ر	تحقیق الایمان	۳ر
اُردو کی چوتھی کتاب	۴ر	گورمکھی قاعدہ	۳پائی	تواریخ محمدی	۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کمنگ صاحب کا	ار	اِسلام میں مسیح اُردو	۱ر	تعلیم محمدی	۴ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب	۲ر	خدائے اِسلام	۲ر	دین اسلام اور اُسکی تردید از روئے اسلام	۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب	۳ر	ینابیع القرآن	۳ر	ستیارتھ پرکاش درپن اُردو	۸ر
دیہاتی سوال وجواب	۶پائی	الکفارہ	ر	سمپردائے	۶ر و ۱۰ر
سوال وجواب پنجابی اُردو حروف	۶پائی	بائیبل یا قرآن	۱۰ر	ویدوں کی تعلیم	۱۰ر
سوال وجواب رومن اُردو	۶پائی	مسیح ابن اللہ	۲ر	حل مشکلات حصہ اول اُردو	۶ر
سوال وجواب گورمکھی	۶پائی	اثمار شیریں	۳ر	تحقیق بائبل	۳ر
شبد وغزلیں اُردو	ار	میزان الحق	۴ر	طالبان حق	۹ر
شبد وغزلیں گورمکھی	ار	طریق الحیات	۲ر	تواریخ بائبل	عہ
سوالات متی کی انجیل پر گورمکھی	ار	کشف القرآن	۶ر	حیاتِ مسیح	۱۲ر

نئی کتابیں

ہندمیں سنڈے سکول من تصنیف ایڈورڈ اے آئیٹ صاحب۔ رومن اردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہرایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کے واسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لئے ہو تا تیز بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴ر ۶ر ۸ر

صحت جسمی من تصنیف قاضی میر محمد کو بنجی۔ فارسی اردو قیمت ۴ر صفحہ ۶۲ یہہ نہایت مفید کتاب جوہرایک خاندان کے ساتھہ رہنی چاہئے +

انجیل برنباس من تصنیف عبدالاحد از کاڑھ۔ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہوگئی پادری ٹگیسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ قیمت ۱ر +

مسیح کی تعلیم من تصنیف ڈاکٹر جے ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب۔ جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اُردو۔ اور رومن بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴ر اُردو ۸ر۔ اور ۱۲ر یہہ کتاب نہایت ضروری۔ ہرایک مسیحی کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض ۱۲۰ صفحے۔ قیمت اُردو ۴ر ۸ر ۱۲ر رومن ۸ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں۔ تو زندگی کی خوشی اور مبارک بادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ "ہرایک آدمی اپنے گھر یعنی سلطنت کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے" کتاب کی قیمت صد ہا گنی قیمتی ہے +

ویدک شائستگی۔ قیمت رومن اُردو ۸ر +

ویدوں کی اصل۔ فارسی اُردو قیمت ۱ر +

ذات وچار - فارسی اُردو قیمت ۲ر +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو ۲ر +

دائی گری من تصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ۔ رومن اُردو عا۔ فارسی اُردو عہ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ ہرایک گھر میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اس لئے ہرایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہئے +

ہدائیت تیمارداران یہہ کتاب اس نیت سے تصنیف کیگئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مدد دی جاوے۔ لہذا وہ ہرایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہے۔ ہرایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں۔ رومن اُردو قیمت عہ یہہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد چھپکر تیار ہو جائیگی

یہہ گورمکھی ٹریکٹ ۶ر فی سینکڑہ کے حساب سے فروخت کئے جاتے ہیں :-

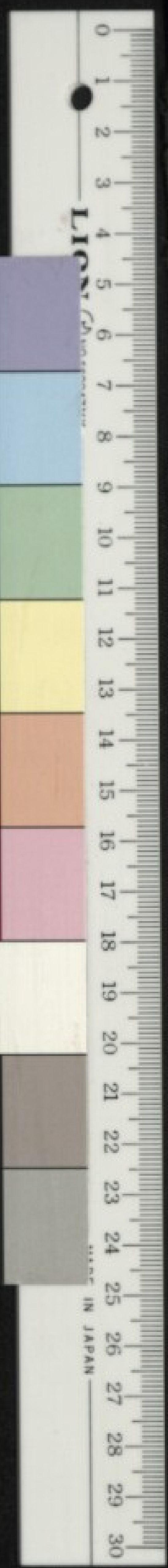
۱۔ جگیل سنگھ نمبردار۔ ۲۔ امبادی نوکری۔ ۳۔ سدیک جیون ۴۔ بیں سدا پھرداماں۔ ۵۔ پھرکی۔ ۶۔ ایک کشتی دی کتھا۔ ۷۔ سیونک کھاگئی + ۸۔ ذات ورن۔

دیگر کتابیں

ابن حور اُردو ۸ر	+ شعاع نور حصہ اول و دوئم ۵ر +
رابنسن کروسو ۱۲ر	+ طیطس رفیق صلیب ۸ر +
طلائی شمعدان ۴ر	+ تحقیق الاسلام حصہ اول ۲ر
مارکوپولو کا سفرنامہ ۸ر	+ مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی ۱ر
روح سے معمور زندگی ۴ر	+ القاب مسیح ۴ر +
طریق دعا ۴ر	+ روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر

بائبل کس طرح پڑھنی چاہئے ۴ر

پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی۔ گورمکھی حروف۔ ایم۔ بوٹا شاہ کے اُردو کا ترجمہ ہے۔ مجلد بورڈ۔ ۴ر +



نور افشان

لودیانہ جمعہ - ۲۱ - مارچ ۱۹۱۳ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

ڈپٹی اسسٹنٹ سرجنوں کا ڈسٹرکٹ بورڈوں کے ماتحت رکھنا گورنمنٹ پنجاب نے نہیں مانا ہے۔

سوموار کو بازار کوہاٹ میں ہنگامہ تھا اور کرک کے جرگہ والوں نے بھاڑیاں لوٹیں۔

یہ ہنگامہ شروع ہونے پر فوراً دبایا گیا۔ ۱۳ آدمی پکڑے گئے۔ کہتے ہیں کہ سنجیدہ نہیں تھا۔

کونسل آئین دہلی میں قانون سازش کی ترمیم کا مشورہ سلیکٹ کمیٹی کو سپرد کیا گیا۔

دو آدمیوں کی سازش بھی داخل جرم ہوگی۔ آنریبل مسٹر جسٹس رابرٹسن صاحب بہادر ۲۹ اپریل سے ریٹائر ہوں گے۔

مسٹر ایچ ایس سمتھ ڈویژنل جج فیروزپور ہیں۔ قایمقام جج چیف کورٹ پنجاب کئے گئے۔

مسٹر ینگ کمشنر قسمت جالندھر ہیں۔ قائمقام اول فنانشل کمشنر پنجاب مقرر کئے جائینگے۔

باغات شالامار کی حفاظت کا سالانہ خرچ ۹۶۳۷ روپیہ تک بڑھایا گیا ہے۔

صوفیہ سے منگل کی خبر کہ یورپین ثالثی کی بابت بلقانی ریاستوں کا جواب ظاہر کیا گیا ہے۔

مطلب یہ کہ ثالثی کی قبولیت کا انحصار اس پر ہے کہ ٹرکی شرائط امن کی منظوری دے۔

اول شرط یہ کہ قلمروی مطالبے تسلیم کرے دوسری شرط یہ کہ تاوان جنگ بھی ادا کرے۔

روما سے اسی روز کی خبر ہے کہ بلقانی ریاستوں نے اپنی شرطیں تفصیل وار بتلادی ہیں۔

ایک یہ کہ ایڈریانوپل اور سقوطری دونوں کے علاوہ جانینا بھی حوالہ کیا جائے۔

ترکی بلغاریہ کی سرحد روڈوسٹو سے میڈیا تک قائم کیجائے اور تاوان جنگ بھی لازم۔

نیز یہ کہ گالی پولی و جزائر ایجین۔ اور کریٹ کے علاقے ماتحت یونان قبول کئے جائیں۔

لنڈن سے خبر ہے کہ یورپین ثالثی قبول کرنے کے پہلے بلقانی ریاستیں آپس میں مشورہ کریگی۔

جب طرفین منظور کریں گی تب یورپین طاقتیں امن کی شرائط کا مسودہ پیش کریگی۔

ٹریسٹی سے خبر ہے کہ صوبے البانیہ کی آبادی نے سرویا قبضہ کے برخلاف سرکشی کی ہے۔

ترانشو کروٹیہ کی سرویا فوج قلعگیر کو مار بیگا یا سقوطری کا رستہ کھولیا۔

قسطنطنیہ سے ۱۶ کی خبر کہ وزیر اعظم عثمانیہ نے بیان کیا کہ امن کے جلدی ہونے کی امید ٹھیک نہیں۔

کہا کہ ٹرکی نے دول خارجیہ کی ثالثی منظور کی ہے۔ وہ بلغاریہ سے براہ راست گفتگو نہیں کرتی ہے۔

آپ نے یہ بھی کہا کہ ٹرکی کو صلح تو منظور ہے لیکن تاوان جنگ کی شرط منظور نہیں کریگی۔

منگولیہ نے چین کو جواب دیا ہے کہ اپنے گھر کی خبر لے جس کی خرابیاں خطرناک ہو رہی ہیں۔

منگولیہ سمجھتا ہے کہ کہیں غیر طاقتیں چین کا حصہ بخرہ نہ کریں۔ اس کو منگولیہ کی بچی ہی ہے۔

لاہور میں بے تار برقی پیغام کا دفتر کھولا گیا۔ عنقریب بمبئی میں بھی کھولا جائیگا۔

اسی طرح مدراس سکندرآباد پشاور۔ کوئٹہ میں بھی قایم کرینگے۔ . . ۔ ہمیل تک خبر رسانی ہوگی۔

دہلی میں جمنا جی کا نیا پل کیم مارچ کو افتتاح کیا گیا اس پر ساڑھے پانچ لاکھ روپیہ کا خرچ ہوا ہے۔

پاٹلی پوتر کے قدیم کھنڈرات میں شہنشاہ اشوک کے محلات کے ۳۰ ستون کھودے گئے کام جاری ہے

بجٹ ہند کونسل آئین دہلی میں پیش کیا گیا۔ پانچ کروڑ پانچ لاکھ روپیہ کی خالص بچت ہے۔

اخبار کی بہار

دودھ میں پانی معلوم کرنے کے آلہ ایجادات ممالک یورپ امریکہ سے اکثر فروخت ہوتے ہیں۔ مگر ان میں کامیابی اسی وجہ سے نہیں ہوتی کہ چالباز گوالے بھی نئے نئے ڈھنگ اختیار کرتے ہیں۔ ایک دیہاتی آلہ دودھ میں پانی معلوم کرنے کا طمانیت بخش پایا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ کوئی چالاکی چلنے نہیں پاتی ایک سرکنڈے کے ٹکڑے کو چھیلکر دودھ میں ڈالدو دس منٹ کے بعد اس کو نچوڑ دو۔ اگر کچھ نہ نکلے تو دودھ خالص ہوگا۔ ورنہ نچوڑنے کے ساتھ ہی پانی کی بوندیں ٹپکینگی۔

صوفیہ ۱۱ مارچ۔ نیم سرکاری اخبار میر بیان کرتا ہے۔ کہ اتحادیوں نے دول کی مداخلت کو ان شرائط کی بنا پر منظور کر لینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جو لنڈن میں پیش کی گئی تھیں۔ تاوان جنگ کا مسئلہ بھی ان شرائط میں شامل ہو۔ اس اثنا میں جنگ کا سلسلہ برابر جاری رہیگا۔

لنڈن دس مارچ۔ شہنشاہ جرمنی نے فوجی وفود کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا یہ ضروری ہے کہ تمہارے اسلاف کی شجاعت موجودہ نسل کے دلوں میں شاعر کے ان الفاظ کی یاد کو تازہ کردے جو تمہیں اپنے آبائے کرام سے ورثہ میں ملے ہیں۔ اس ورثہ پر قبضہ کرنے کی کوشش کرو۔ اس کے بعد ہمیں بھی اس بات کی ضرورت ہے کہ جب ہم کسی قوم کے مقابلہ پر اٹھیں۔ تو ہم مسرت آمیز قلبی اطمینان کے ساتھ اس چیز کی حفاظت کے لئے میدان جنگ میں جائیں جسے ہم نے اپنا نہایت قیمتی خون بہا کر حاصل کیا ہو اس لئے ہمیشہ کے لئے ہمارا طغرائے امتیاز آزادی ہونی چاہئے۔ شجاعان قوم۔ خدا ہمارے ساتھ ہے۔

لنڈن ۱۰ مارچ۔ سالونیکا سے اور سروی فوجیں بہ کثرت توپوں کے ساتھ بذریعہ جہاز سان گردانی کی طرف روانہ ہوئی ہے۔ جو سقوطری میں مانٹی نگرویوں کو مدد دے گی۔

لنڈن ۱۰ مارچ۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا خاص نامہ نگار مقیم جینینا بذریعہ تار اطلاع دیتا ہے کہ قدرتی پہلو سے جینینا ایک اول درجہ کا قلعہ ہے۔ اسعد پاشا نے نامہ نگار مذکور سے کہا کہ دس لاکھ پونڈ سے زیادہ رقم جینینا کی قلعہ بندی پر صرف کی گئی تھی۔ آخری لڑائی میں یونانیوں کے نقصان کا اندازہ اٹھارہ سو کہا جاتا ہے۔ لیکن ایپرس کے معرکہ میں جو چار ماہ تک رہا۔ یونانیوں کے پندرہ ہزار آدمی مقتول اور مجروح ہوئے۔

لنڈن ۱۰ مارچ۔ جدید قواعد کے اجرا کے وقت سے ڈوور کے ممنوع علاقہ سے گزرا جس میں ایک فرانسیسی اور ایک انگریزی مسافر تھا۔ ساحل کے پہرہ داروں نے ٹیلیفون کے ذریعہ سے ایروپلین کی خبر بھیجی اور پولیس نے ایروپلین کو روک لیا۔ ایروپلین سنٹربری میں اترا۔ چونکہ ایروپلین صیغہ بحری نے خریدا تھا۔ اس لئے اسے آگے جانے کی اجازت دی گئی تھی۔

فرانس کے کل اخبار خوشی ظاہر کرتے ہیں کہ ان لوگوں کی روس سے ایسی دوستی ہے۔ کیونکہ ان کو اندیشہ تھا کہ اب چونکہ جرمنی نے اپنے جنگی سامان کو اس قدر بڑھایا ہے۔ تب فرانس کا اکیلا رہنا دشوار معلوم ہوتا تھا۔

ڈائرکٹر آف ایگریکلچر نے لکھا ہے کہ اس صوبے میں گیہوں فصل اوسط سے اچھی ہے۔ سوائے میرٹھ ڈویژن کے جہاں صرف ۸۰ فیصدی کی امید ہے۔ باقی ضلعوں میں ۱۰۵ فیصدی تک کی اُمید ہے۔ اگر کچھ اور خرابی واقعہ نہ ہو۔ چونکہ دسمبر اور جنوری میں بارش نہیں ہوئی تھی۔ مغربی ضلعوں میں فصل کچھ کمزور ہے۔

حلمی پاشا کا لنڈن جانا بے فائدہ ہوا۔ کیونکہ وے صلح نہیں کرا سکے۔ کیونکہ ابھی ترکیوں نے پورے طور سے اُن کے کہنے کے مطابق جواب نہیں دیا ہے۔

یورپ کی سلطنتوں کو بلگیرین لوگوں نے کہا ہے کہ وے صلح کی بات چیت اس بنیاد پر کرنے کو راضی ہیں کہ جس قدر ملک وے جیت چکے ہیں وہ ان کے قبضے میں رہے اور ترکی گورنمنٹ اس کا خرچہ جو لڑائی میں ہوا ہے دس یا پندرہ برس میں ادا کردے۔

ٹریسٹ (آسٹریا) سے خبر آئی ہے کہ البانیہ لوگوں نے سرویہ والوں پر چڑھائی کی ہے اور پانچ روز سے لڑائی ہو رہی ہے۔ سرویا کی فوجیں جو تیرانہ اور دورجا میں تھیں وہاں سے بھاگ کر بندرگاہوں میں پناہ لے رہی ہیں۔

پارلیمنٹ نے منظور کیا ہے۔ کہ نئے جہازوں کے بنانے میں ساڑھے ۳۳ کروڑ روپے صرف کئے جائیں۔

۴ مارچ کو امریکہ کے نئے پریسیڈنٹ ڈاکٹر ووڈرو ولسن کی گدی پر بیٹھنے کا جلسہ ہوا اور مسٹر مارشل وائس پریسیڈنٹ بنائے گئے۔

ڈاکٹر ولسن نے اپنی سپیچ میں کہا کہ یونائیٹڈ سٹیٹ کی طاقت اور پونجی بہت ہیں اور امریکہ کے لوگوں نے اس وقت دنیا میں بڑے بڑے کام جاری کئے ہیں۔ اس ملک کی گورنمنٹ بھی بہت اچھے طریقے پر ہے۔ لیکن کئی ایک برائیاں بھی اچھی باتوں میں گھس گئی ہیں۔ ہم لوگ اپنی دستکاری اور تجارت وغیرہ کا فخر رکھتے ہیں۔ لیکن اس کامیابی میں جو جانیں ضائع ہوئی ہیں ان کا شمار نہیں کیا ہے۔ گورنمنٹ کا فرض یہ ہے کہ بھلائیوں کو سنبھالے رہے۔ اور برائیوں کو صاف و صحیح کرے ملک کی تندرستی کا خیال کرے اور ہر باتوں میں یہ مقولہ رہے کہ گورنمنٹ کا کام محض انصاف کا ہے۔ اور لوگوں کی جان و مال کو بچانا ہے۔ شام کو روشنی اور آتشبازی بھی ہوئی۔

شہنشاہ روس نے فرانس کی دوستی کی بہت خواہش ظاہر کی ہے اور بیان کیا ہے کہ روس کے کل معاملات میں جو دیگر ملکوں کے درمیان ہوتے ہیں ان میں فرانس کی خواہش کا پورے طور سے خیال کیا جاتا ہے۔ اور عنقریب سب معاملے میں فرانس اور روس کی گورنمنٹ آپس میں صلاح کرکے معاملے طے کرتی ہو

ایڈیٹوریل نوٹس

کلام کے نظارے

نمبر ۱۲

وعدے کے فرزند۔ اضحاق کی اولاد خدا کے وعدے کے مطابق دنیا میں جلد بڑھنے لگی اور ان کا شمار لاکھوں تک پہونچ گیا اور کچھ مدت گزرنے کے بعد وہ قوم ملک مصر میں ایک بڑے ظالم بادشاہ فرعون نامے کے زیر حکومت غلامی میں گرفتار ہو گئی۔ لیکن خدا نے اپنی قوم کی رہائی کے واسطے پیشتر ہی سے ایک اپنا مخصوص بندہ جو موسےٰ کے نام سے مشہور ہو۔ اس خدمت کے واسطے اسی قوم میں سے چنا ہوا تھا۔ لیکن اس کی تعلیم و تربیت شاہی خاندان یعنے فرعون بادشاہ کے محلات میں ہوئی تھی۔ اور کسی طرح سے وہ شاہی خاندان اور عظمت کو چھوڑ کر پھر اپنے لوگوں میں شامل ہو گیا تھا پر خدا نے اُس کو قوم بنی اسرائیل کی رہائی کا ذریعہ بنایا اور اپنا پیغام دیکر بادشاہ کے پاس بھیجا۔ لیکن وہ ظالم بادشاہ اُس کا شنوا نہ ہوا اس پر خدا نے بڑی آفتوں آسمانی اور ناگہانی کے وسیلے سے جو موسیٰ کے وسیلے سے فرعون کے روبرو اس کے ملک پر نازل ہوئیں اُس کو ایسا خوف زدہ کیا کہ اُس نے ان کو جانے دیا۔ لیکن جب وہ چلے گئے تھے شاہی لشکر نے بنی اسرائیل کا تعقب کیا۔ اور اُن کو واپس غلامی میں لانا چاہا۔ لیکن خدا نے عین سمندر میں اس بادشاہ کو بمعہ لشکر کے غرق کر کے اپنے لوگوں بنی اسرائیل کو معجزانہ طور سے بچایا اور اس بات کا پورا ثبوت دیا کہ بنی اسرائیل خدا کی مخصوص شدہ قوم تھی۔ اور وہ اُس کا ہادی اور حامی تھا۔

بجواب کسر صلیب نمبر ۱
رد دلیل پنجم

قولہ۔ مسیح نے خدا ہونے کا دعوےٰ بالکل نہیں کیا۔ یہ صرف عیسائی صاحبان کی خوش فہمی ہے جو ان کو خدا بنا رہے ہیں

اقول۔ ایسا کہنا انجیل مقدس کو صاف معنوں میں جھٹلانا ہے کیونکہ جو کچھ تمام دنیا کے عیسائی مان رہے ہیں۔ اُن کا اعتقاد متفقہ یہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح دونوں خدا اور انسان تھا۔ یا یوں کہو کہ اس ایک شخص میں دو ذاتیں موجود پائی گئیں۔ جس کی وجہ سے وہ کامل خدا اور کامل انسان ہونے کا دعوےٰ کرتا تھا۔ جس کے ثبوت کے لئے ہم انجیل مقدس کی ذیل کی آئتیں پیش کرتے ہیں۔

(۱) کہ وہ دعوےٰ کرتا تھا کہ وہ موجودات اور کائنات کا خدا ہے اور معجزات کے ساتھ اُس کا ثبوت دیتا ہے۔

یوحنا ۱/۱-۳ - متی ۸/۲۳-۲۷ - ۹/۲۲-۶ و ۲۵-۲۹ - یوحنا ۲/۵ - ۵/۸

(۲) کہ وہ آدمیوں کا خدا ہے۔

متی ۲۸/۱۸-۲۰ یوحنا ۵/۲۱-۲۲ ۱۷/۲

(۳) کہ وہ آسمان اور روحانی عالم کا خدا ہے۔

متی ۶/۲۱-۲۳ - ۱۸/۱۸-۲۹ و ۱۸/۳۶-۴۹ - یوحنا ۱/۵۱ و ۳/۱۲

(۴) کہ وہ تمام دنیا کا حاکم اور بادشاہ اور منصف ہے۔

متی ۵ باب و ۷ باب متی ۱۱/۲۸-۳۰ متی ۱۵/۱۸ متی ۱۸/۱۹ متی ۲۵/۳۱-۴۶ - یوحنا ۸/۴۶ و ۷/۳۷ و ۱۵/۱۲ و ۴/۲۲

(۵) کہ وہ دلوں کے جانچنے والا ہے۔

یوحنا ۱/۴۸-۵۰ - ۲/۲۴-۲۵ - ۴/۱۶-۱۸ - ۶/۱۵ - ۱۰/۱۹ - ۱۹/۳۲

مکاشفات ۲/۲۳

(۶) کہ وہ گناہوں کا بخشنے والا ہے

متی ۹/۲-۶

(۷) کہ وہ حیات کا چشمہ ہے

یوحنا ۴/۱۳-۱۴

(۸) کہ وہ نیکی برکت اور نجات کا دینے والا ہے

متی ۶/۲۱ یوحنا ۶/۳۳-۳۴

(۹) کہ وہ مردوں کا جلانے والا ہے

یوحنا ۵/۲۱-۲۵ - ۱۱/۲۵

انجمن احمدیہ سہارنپور کا گندہ اشتہار

اظہر من الشمس ہو کہ جس قدر انسان اشرافت اور روحانیت سے گرتا چلا جاتا ہے۔ اسی قدر اس کی باتیں نیچے نیچے گرتی جاتی ہیں۔ اور یہی حال اس فرقہ احمدیہ کا دن بدن ہوتا چلا جاتا ہے۔ چونکہ اہل اسلام نے اس فرقہ پر دیسے لعنتیں بھیجی ہوئی ہیں اور کفر کا سخت فتوے دے دیا ہے۔ لیکن یہ دوسروں کو سخت و سست ناموں سے پکارنے کے لئے اب آخر کار ایسا دریدہ دہن ہوتا جاتا ہے کہ "برملا خدا کی لعنت اور کسر صلیب" جیسے گندے عنوان دے کر دین عیسوی کے برخلاف اپنی کدورت کو اس طرح سے نکالتا ہے۔ جو اُس کے اشتہار کے شروع کے چند جملوں سے واضح ہوتی ہے۔

"چونکہ عیسائیوں کا یہ ایک متفق علیہ عقیدہ ہے کہ یسوع مصلوب ہو کر تین دن کے لئے لعنتی ہو گیا تھا اور تمام مدار نجات کا ان کے نزدیک اس لعنت پر ہے تو اس لعنت کے مفہوم کے رو سے ایک ایسا سخت اعتراض وارد ہوتا ہے جس سے تمام عقیدۂ تثلیث اور کفارہ اور نیز گناہوں کی معافی کا مسئلہ کالعدم ہو کر اس کا باطل ہونا بدیہی طور پر ثابت ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو اس مذہب کی حمائت منظور ہو تو جلد جواب دے۔ ورنہ دیکھو یہ ساری عمارت گر گئی۔ اس کا گرنا ایسا سخت ہوا کہ سب عیسائی عقیدے اُس کے نیچے کچل گئے۔ نہ تثلیث رہی نہ کفارہ نہ گناہوں کی معافی۔ خدا کی قدرت دیکھو کہ کیسا کسر صلیب ہوا!!!"

اس جھوٹ پر ہم کو بڑا افسوس آتا ہے۔ جس پر کہ اس احمدی انجمن نے نہایہ گندہ اشتہار نکالا ہے۔ کون عیسائی یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یسوع مصلوب ہو کر

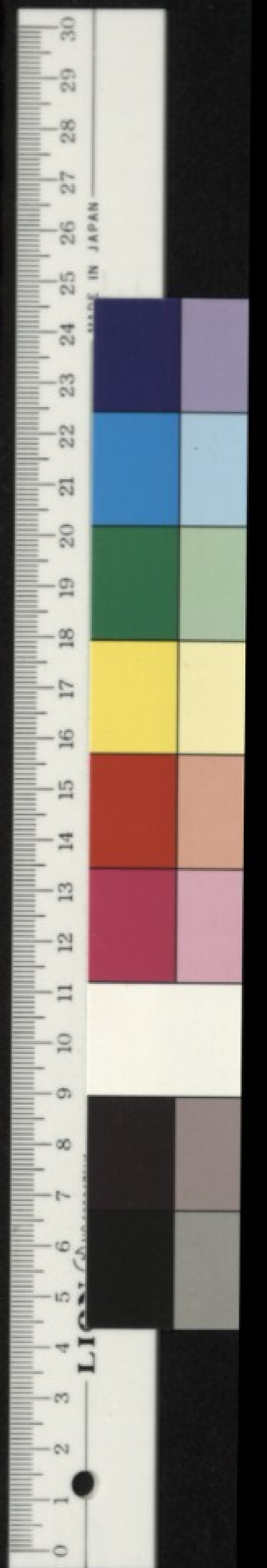
تین دن کے لئے معطل ہوگیا؟ کس انجیل میں یہ لکھا ہے؟ یہ انجمن سبات کا ثبوت ہے ورنہ ایسے گندے اشتہار نکالنا بچوں کی گپ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے۔ افسوس کہ یہ فرقہ کہاں تک سچائی سے گرتا چلا جاتا ہے۔ اور ناحق کے افترا اور جھوٹ عیسائیوں پر باندھا جاتا ہے جن کا نہ سر ہے نہ پیر

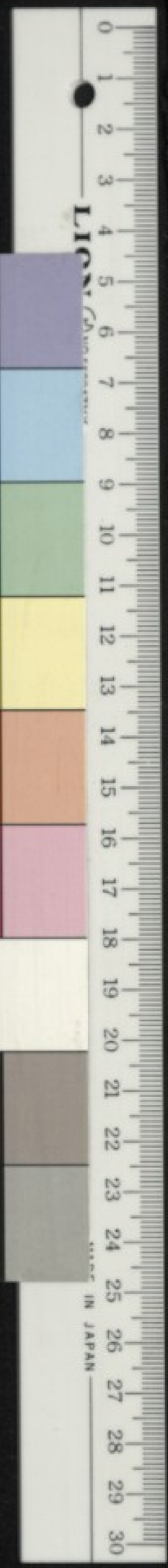
قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جاکر کہاں کمند
دو چار ہاتھ جبکہ لب بام رہ گیا (ذوق)

سرکار انگلشیہ کے زیر سایہ ہمارے ملک نے جو کچھ ترقی کی ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ سرکار نے بھی ہر طرح سے اس ملک کے باشندوں کے ساتھ مہربانی و رعایت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اور صورت حال کے مطابق یہاں کی حکومت میں حصہ دیا ہے کہ کونسلیں موجود ہیں جن میں ملک کے اکثر ذی علم و صاحب اقتدار عہدہ جلیلہ پر سرفراز ہیں اور ہر طرح سے لائق و فائق حیثیت دار صاحبان کی قدر افزائی ہوتی ہے اور اس سے بڑھ چڑھ کر اور بھی زیادہ حقوق ملنے کچھ دشوار نہ تھے۔ پر عین ایسی حالت میں دہلی کا حیرتناک اور جان گداز واقعہ وقوع میں آیا کہ جس نے ہندوستان کے اعتبار کا شیشہ چکنا چور کر دیا۔ اور اب ولایت والے اخبارات رائے زنی کر رہے ہیں کہ اگر ایک آدھ واقعہ اس قسم کا اور گذرے تو تمام حقوق سے ہندوستان کے لوگ محروم کئے جاویں۔ اگر یہی حالت ہو تو بس پھر ذوق کا مندرجہ بالا شعر سچ ہو کر رہیگا اور اس ملک کو وہی غلامی کی زنجیر گلے میں ڈلوانی پڑے گی۔ جو گذشتہ زمانوں میں پڑی چلی آئی تھی۔ اور ہر ایک قوم کا قافیہ تنگ ہو جاوے گا اور آزادگی رفوچکر ہو جاوے گی۔ اور بات بات میں سخت بندشیں ہو کر ناک میں دم آ جاویگا پر ہماری دعا ہے کہ خدا ہم کو ایسا وقت نہ دکھلاوے اور اس قسم کی نالائق کارروائیاں ہمارے ملک کے لوگوں کے دل و دماغ سے دور رہیں اور امن بچائے رکھے سرکار۔ انگلشیہ کی فرمانبردار اور وفادار رعیت بنی رہ کر ہر قسم کی مہربانیوں اور عنایتوں کی مستحق ہے۔ اور ملک میں صلح و سلامتی رہے۔ اور ہر قسم کی ترقی روز افزوں ہو۔

ہم کو بڑا افسوس ہے کہ ہمارے شہر کا ایک سب سے عمدہ زنانہ ہسپتال جو مس ایم۔ آر۔ گرینفیلڈ صاحبہ کی محنتوں سے بہت عرصہ سے بڑا رفاہ عام اور مشہور تھا جس کے ذریعہ سے امیر و غریب عورتیں شفایاب ہوتی تھیں اور خدا کا کلام سنکر روحانی فائدہ بھی حاصل کرتی تھیں اس ماہ کے شروع سے بند ہو گیا ہے جہاں تک ہم کو خبر ہے اس کے بند ہونے کی وجہ کوئی مالی دقت نہ تھی بلکہ کام کرنے والی لیڈی ڈاکٹر صاحبہ اور دیگر ملازم شفاخانہ کی کمی تھی۔ اور اکثر اس وجہ سے تمام کام کا بوجھ بزرگ مس صاحبہ پر زیادہ پڑ جاتا تھا جو اپنے بڑھاپے کی وجہ سے اب ناقابل برداشت خیال کرتی تھیں اور یہی وجہ اس عمدہ ہسپتال کے بند کرنے کی ہوئی ہے۔ بہت لوگ ایسے عمدہ شفاخانہ کے بند ہونے کا ازحد افسوس کرتے ہیں۔ اور بہت دیر تک اس کا ذکر لودیانہ کے لوگوں کے سامنے قابل یادگار رہیگا۔ بعض لوگوں کا تو یہ شفاخانہ مثل ایک مادر مہربان کے گھر کے تھا جہاں جا کر ان کو تکلیف کے وقت آرام اور تسلی ملتی تھی۔ اور بہت سی غریب مریضہ یہاں صحت و آرام پا کر دعائے خیر کرتی تھیں۔ حقیقت میں بزرگ مس صاحبہ کی محبت نے سب کے دل میں گھر کر دیا تھا۔ اور اب اس کو بند ہوتے ہوئے دیکھ کر اکثر لوگوں کا دل بہت ٹوٹا۔ کوئی شخص اس شہر میں اس شفاخانے کے بند ہونے پر بغیر افسوس کرنے کے نہیں رہا۔ پر ہر ایک کی گفتگو سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان کو اس کا بڑا رنج ہے۔ کیونکہ شہر کے دیگر شفاخانجات پر اکثر مستورات اس کو ہی ترجیح دیا کرتی تھیں۔ اگرچہ اس سے اچھے دوسرے بڑے شفاخانے بھی موجود تھے۔ ان سب باتوں کے علاوہ ہم کو افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ نہایت اعلےٰ اور عمدہ کام پاک کلام کی بشارت کا مستورات کے درمیان جاری تھا جو افسوس ہے کہ اب بند ہو گیا۔ بہت سی عورتوں نے اس ہسپتال کے ذریعہ سے نجات حاصل کی ہے یہ شفاخانہ دینی و دنیاوی نعمت کا ایک بڑا ذریعہ تھا۔

اس گناہ آلودہ دنیا میں اگر کوئی خطرناک چیز نقصان کرنے والی ہے تو وہ بری صحبت ہے جو اچھی عادتوں کا صفایا کر کے انسان کو شیطان مجسم بنا دیتی ہے۔ اگر بری صحبت نہ ہوتی تو بہت نوجوان بہتر حالت میں ہوتے پر افسوس کہ بری صحبتوں کے زہریلے اثر سے بے شمار نوجوان ہلاکت کی راہ پر دھکیلے جاتے ہیں۔ برے لوگوں کی صحبتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے اور مناسب ہے کہ ایسے لوگوں کی باتوں کو سننے سے کان بند کرتے جاویں۔ اور اگر ہو سکے تو ان کو روکا جاوے جیسا کہ کوکب ہند مطبوعہ ۲۰ فروری ۱۹۱۳ء میں اس کی نسبت ذیل کی رائے لکھتا ہے "اگر پاک زندگی بسر کرنے کی خواہش ہے تو مناسب ہے کہ ہم ان لوگوں کی صحبت میں نہ بیٹھیں جو گندی باتیں کرنا پسند کرتے ہیں۔ ایسے بہت لوگ دیکھنے میں آتے ہیں۔ جن کی خاص خوشی اس طور کی باتوں میں پائی جاتی ہے۔ وہ کنایا بازی اور ذومعنے باتیں بولتے ہیں اور شریف آدمیوں کی گفتگو میں بھی گھنونے خیالات اور باتیں تصور کر لیتے ہیں۔ یہ بہت ہی عجیب بات ہے کہ بہت سے لوگ جو اپنے کو مسیحی کہتے ہیں دوسرے لوگوں کے سامنے گندی کہانیاں کہتے ہیں اور بعض مسیحی مستورات بھی عورتوں کے بیچ اس طور کی باتیں کرنے میں نہیں جھجکتی ہیں۔ یاد رکھئے کہ آپ نیچے کی طرف قدم اٹھاتے ہیں جب کسی کی گندی بات سنتے اور منع نہیں کرتے ہیں۔ اگر بھول سے آپ کے سامنے کوئی شخص گندی بات کہنے کی جرأت کرے مناسب ہے کہ دلیری دکھلائے اور فوراً اس کے چہرے کی طرف نگاہ کر کے اس سے پوچھو آپ کیوں ایسی بات میرے سامنے کرتے ہیں؟ بہتر ہے کہ ایسے آدمی سے بگاڑ ہو جاوے بہ نسبت اسکے کہ وہ آپ کے سامنے گندی باتیں کرنے کا موقع پاوے۔ سچ ہے ایسے لوگوں کی دوستی حقیقت میں دشمنی ہے۔





اقتباس

قانون نشو و نما

عالم موجودات میں ہر ایک شئے ترقی کرتے کرتے کمالیت کو پہونچتی ہے۔ ایک بیج میں درخت کے تمام جوہر اگرچہ موجود ہیں۔ مگر وہ رفتہ رفتہ جڑ پکڑ کر اور پرورش پاکر پورے درخت کی حیثیت تک پہونچتا ہے۔ کائینات کی تمام اشیا شروع میں بے حقیقت اور خفیف نظر آتی ہیں اور رفتہ رفتہ بڑھکر کامل ہوجاتی ہیں۔ اس طرح سے بیج کیڑے۔ حیوان اور انسان کامل نیک اور روحانی انسان رفتہ رفتہ بنتے ہیں۔

خدا نے انسان کو دنیا میں پیدا کرکے ادنٰے درجے پر رکھا ہے۔ جس کے سامنے بڑھنے اور ترقی کرنیکا میدان ہے۔ اور انسان کو اپنے لئے بہت کچھ کرنا ہے۔ ترقی کرنی ہے دنیاوی باتوں میں اور روحانی باتوں میں۔ اور خدا اُس کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد کرتا ہے محنت اور کوشش پر ترقی کا انحصار رکھا گیا ہے۔ اس راستہ میں محتاجگی۔ غم اور ہوا اور تمام قسم کی روکاوٹیں جو اسکے قدموں کو ترقی کرنے سے روکتی ہیں موجود ہیں۔ یہ جو ان پر غالب آوے وہ فتحیاب نکلتا۔ اور جو اُن کا مغلوب ہوجاوے۔ وہ شکست کھاتا ہے۔

ہیجر

پوشاک کی نسبت

ایک بڑے عالم شخص نے ایک پوشاک کی شائق میم صاحبہ سے کہا کہ اے میم صاحبہ مناسب ہے کہ تم ایسی سیدھی سادی پوشاک پہنو کہ دوسرے لوگ جو تمہارے ادہر اُدہر دیکھنے والے ہیں۔ ان کی توجہ غیر معمولی طور سے تمہاری پوشاک کی طرف نہ لگ جاوے۔

پادری جان نیوٹن۔

مفید کہانی

نیک مزاج لڑکا

گذشتہ سے پیوستہ

ایک تو چلنے کی ماندگی۔ دوسرے دن بھر کا بھوکا۔ ناچار خشک زمین پر بیٹھ گیا اور اپنی اس بے چارگی پر سوچنے لگا۔ لیکن تھوڑی دیر بعد کیا دیکھتا ہے کہ وہی کتا جسے اُسنے کھانے کو دیا تھا برابر پیچھے لگا چلا آتا تھا۔ ایک گٹھری سی منہ میں لئے سامنے آکر دُم ہلاتا ہے۔ لڑکے نے جو اس گٹھری کو کھولا تو اُس میں روٹی اور سبزی پائی۔ کوئی راہ چلتا مسافر غفلت سے گر گیا تھا۔ خوب پیٹ بھر کر کھایا اور کتے کو بھی دیا۔ پھر جناب باری میں شکر بجالایا۔ کوفی الحقیقت نیکی کا ثمرہ سدا نیک ہی ہوتا ہے۔ کتے کے ساتھ بھی جو نیکی کی تو وہ برباد نہ گئی۔ لڑکے نے کتے کو شکم سیر کیا تھا کتے نے بھی پیٹ بھر لڑکے کو کھانا کھلایا

پھر وہ لڑکا جنگل میں اِدہر اُدہر دوڑنے اور راستہ تلاش کرنے لگا۔ ہاتھ پیر تو کانٹوں سے البتہ چھل گئے۔ پر راستہ نہ ملا۔ تھک کر چاہتا تھا کہ پھر زمین پر بیٹھ جائے۔ اس عرصے میں چاند بھی چڑھ آیا۔ کیا دیکھتا ہے کہ اس جنگل میں ایک گھوڑا چر رہا ہے نزدیک جاکر جو غور کیا تو وہی گھوڑا تھا جس کو اُس نے آتے وقت گھاس اور پانی دیا تھا۔ لڑکے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور بغیر لگام ہی پیٹھ پر چڑھ بیٹھا۔ وہ گھوڑا چلتا چلتا جب جنگل سے باہر نکلا تب لڑکے نے سچ سے اپنا راستہ پایا اور دل میں یقین کیا کہ نیکی کا ثمرہ نیک ہی ہے دیکھو ذرا سا گھاس پانی دینے کے بدلے آج اس وقت اس نے مجھکو کیسی مصیبت سے بچایا۔

باقی داشتہ

پھولونکی کیاری

دیندار کی روش

(۱) میری میراث کا اور میرے پیالے کا حصہ خداوند ہے میرے بخرے کا نگاہبان تو ہی ہے زبور ۱۶:۵

(۲) میں خداوند کو مبارک کہونگا جو مجھے صلاح دیتا ہے۔ میرے گُردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں زبور ۱۶:۷

(۳) میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہے۔ اسلئے کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے مجھکو کبھی جنبش نہ ہوگی۔ زبور ۱۶:۸

(۴) اس سبب میرا دل خوش ہے اور میری شوکت شاد میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا۔ زبور ۱۶:۹

کہاوتیں

اب کی اب کے ساتھ جب کی جب کے ساتھ

اب کا سال ایسا آوے گھر سے نکلے باہر جاوے

ابھی دودہ کے دانت بھی نہیں ٹوٹے۔

آپ آپ کو مرگیا سرہانے رہا پانی

آبرو جگ میں رہے تو جان جانا شیشم ہے۔

بھوکے کو نان پیاسے کو پانی جنگل جنگل او دانی۔

مصر سے ۱۰ ہزار پونڈ حال میں ترکی امداد کیلئے بھیجے گئے اب تک دو لاکھ پونڈ جنگ بلقان متعلق عثمانیکی امداد کے لئے مصر سے بھیجے گئے ہیں اور ترک مہاجرین کیلئے ۳۰ ہزار پونڈ کی رقم اس کے علاوہ بھیجی گئی ہے۔

(المؤید)

مراسلات

سیمی مورس
یعنی
روح القدس کے نئے اعمال

گزشتہ سے پیوستہ

بہت لوگوں نے مجھ سے درخواست کی کہ اس کی تصویر اُن کو دوں لیکن وہ مشکل سے اپنی تصویر اتروانے پر راضی ہوا۔ وہ یہ کہتا تھا کہ میری شکل تو بڑی بھدی ہے۔ کاش کہ میں اُن کو یسوع کی تصویر صحیح سکوں۔ اُس کا ہمیشہ یہ قول ہوتا تھا کہ باپ نے مجھے اس کام کے یا اُس کام کے کرنے کو کہا ہے۔ گویا کہ کسی موجودہ شخص نے اُسے ہدایت کی ہو۔ حالانکہ فی الحقیقت ایسا امر نہ تھا۔ اس کا بے ریا چہرہ ایک برکت تھا۔ اُس کا سادہ دل جو سچائی کے لئے ترستا تھا ہر ایک مدرس کے واسطے ایک الہام تھا۔ کہ حتی المقدور اپنی خدمت میں کوشش کرے۔ مگر افسوس کہ ہمارے ملک کی آب و ہوا اس کے لئے نہایت سخت ثابت ہوئی۔ چونکہ وہ دنیا کے ایسے خطے سے آیا تھا جہاں کوئی جانتا ہی نہیں تھا کہ برف کیا شئے ہے۔ وہ ہمارے ملک کی سردی کی برداشت نہ کر سکا جو بعض اوقات صفر درجے کی حرارت سے بھی بائیس درجے اور زیادہ کم ہو جاتی ہے۔ اسے ۱۸۹۳ء کے ماہ جنوری میں سخت زکام ہوا۔ گو اُس نے بیبل کو مطالعہ کرنے سے باز نہ رکھا۔ تاہم کامل طور پر اُسے آرام نہیں ہوا رفتہ رفتہ یہ نتیجہ ہوا کہ اُسے مرض استسقا ہو گیا۔ ہمیں اس کا خیال بھی نہیں ہوا تھا کہ اُس کا مرض شدید ہے۔ اُس نے ہم سے کہا کہ خداوند نے میری ہدایت کی ہے اور مجھے ضرور جانا ہے۔ جب میں اُس سے ذکر کرتا کہ تم کو تو بڑا اشتیاق تھا کہ اپنے لوگوں میں خداوند کا کام کرو تو اس کا یہ جواب ہوتا تھا کہ اور لوگ مجھ سے بہتر کرینگے۔ یہ میرا نہیں بلکہ مسیح کا کام اور ضرور ہے کہ اپنے کارندے وہ آپ ہی انتخاب کرے۔ اُس نے اپنی بیماری کی بڑے صبر اور خوش دلی سے برداشت کی۔ اُس نے درد یا ناامیدی کی کبھی شکایت نہیں کی۔ اُس کی رات بہت لمبی اور اُس کا بخار بہت تیز نہیں ہوتا تھا۔ وہ ہمیشہ اس کا شکریہ ادا کیا کرتا کہ یسوع کرم کر کے آتا اور میرے ساتھ ٹھہرتا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے اُس سے دریافت کیا کہ کیا تم موت سے نہیں ڈرتے اُس نے ہنسکر جواب دیا کہ جناب میں نے جب سے یسوع کو پایا ہے موت میری رفیق ہے۔ اسطرح ایک دن ماہ مئی میں وہ یسوع کے ہمراہ موت سے ایسی سنجیدگی سے ملنے گیا جیسا کہ وہ اپنے استادوں سے جن کو وہ بہت پیار کرتا تھا ملنا پسند کرتا تھا۔ وہ خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا۔ اور غائب ہو گیا۔ اس لئے کہ خدا نے اُسے لے لیا۔ باقی آئندہ۔

مشن سکول دہلی

ناظرین اخبار نورافشاں کو بخوبی معلوم ہوگا کہ میں دوسرے سکولوں کی نسبت مشن سکولوں کی تعلیم کو ترجیح دیا کرتا ہوں۔ میں اُن لوگوں کے خیالات کا مخالف ہوں جو یہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارے لڑکے مشن سکولوں میں پڑھکر عیسائیت کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ آج تک میں نے جتنے مشن سکولوں کو دیکھا ہے یا اُن کے حالات دریافت کئے ہیں۔ تو مجھے کبھی شکایت سننے کا موقعہ نہیں ملا۔ آجکل میں چند یوم کے لئے دہلی آیا تھا۔ اس جگہ میں نے کئی ایک اسلامیہ سکولوں کو بھی دیکھا اور مشن سکول کے طلباء سے بھی ملا۔ مشن سکول کے طلباء سے میں نے دریافت کیا کہ آپ کے سکول میں طلباء کو کسی قسم کی شکایت ہے یا نہیں۔ انہوں نے صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ ہمیں اس وقت تک کوئی شکایت نہیں۔ غرضیکہ اس قسم کے اور سوالات بھی میں نے ان سے دریافت کئے۔ اور جواب باصواب حاصل کیا۔ ایک طالب علم مسٹر مبارک خاں سے جو سکینڈ مڈل میں تعلیم حاصل کرتا ہے۔ مجھے گفتگو کا زیادہ موقعہ ملا۔ اس طالب علم نے اثنائے گفتگو میں مجھے یہ بھی بتایا کہ ہمارے استاد اعلےٰ اخلاق والے اور طریقہ تعلیم سے بخوبی واقف ہیں۔ علاوہ ازیں ہیڈ ماسٹر صاحب بھی طلباء کے حالات سے بھی آگاہ کیا۔ جس سے میں اس نتیجہ پر پہونچا کہ اگر اس قسم کے سکولوں میں طلباء داخل ہوں تو یقیناً ملک کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ (نامہ نگار نورافشاں از دہلی)

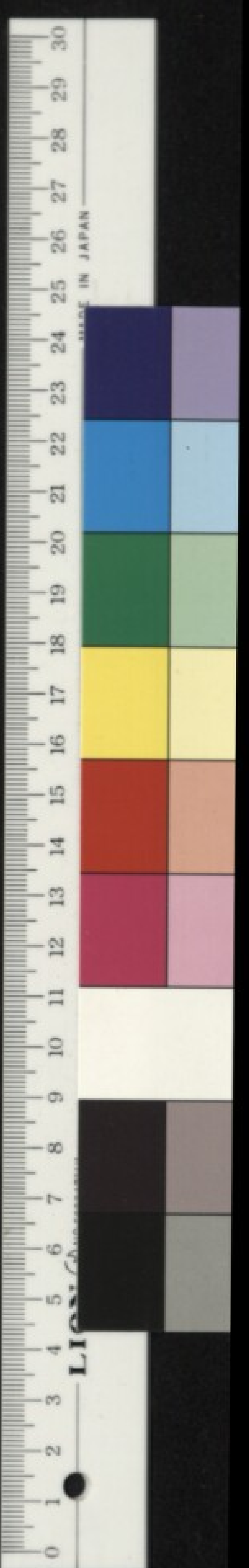
Address presented by the Pastorate Committee Quetta (Baluchistan) on the eve of the Rev: Mr A. E. Ball's departure on furlough on the 6th March 1913.

جناب من

آپ نے مغرب سے تشریف لا کر مدت دراز تک مشرقی لوگوں میں مسیحی خدمات کو بڑی خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام دیا ہے پس ہمیں یقین ہے کہ آپ پر یہ تو روشن ہو گیا ہوگا کہ مشرقی اقوام اپنے پروہتوں اور اماموں کی کس قدر قدر و منزلت کرتے ہیں۔

بھائیو! آج کے مجمع اور ایسی مجالس کا اصل منشا اخلاقی ہے اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ خوشیل میل جول اور دل بیٹھنے سے باہمی محبت اور اتفاق میں ترقی ہو۔ اگرچہ ایسے موقعوں پر کوئی لمبی تقریر کرنے کا دستور نہیں۔ تاہم کسی قدر اظہار اسباب کا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آج آپ لوگوں کو تکلیف کیوں دی گئی اور یہ جلسہ جس میں آپ شریک ہیں کس لئے منعقد ہوا ہے؟ آپ سب اصحاب اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ ہمارے بزرگ جناب پادری اے۔ ای۔ بال صاحب کو اُن کی روانگی سفر سے پیشتر خیرباد کہیں۔ اور اُن کی خدمات کے اظہار قدردانی میں شریک ہوں۔

آپ صاحبان کو معلوم ہے کہ ہمارے معزز و بزرگ جناب پادری صاحب موصوف کی طبیعت نمود و اظہار اور خود پسندی و خودستائی سے ہمیشہ گریزاں رہی ہے۔ باوجودیکہ اپنی



دیرینہ اور سرگرم کلیسائی خدمات کے لحاظ سے صاحب موصوف کا حق تھا کہ اُن کے رخصتانہ اور لمبے سفر کے موقع پر کلیسیا کی جانب سے نہایت شان و شوکت کا الوداعی جلسہ کیا جاتا ۔ پر جناب نے اپنے احباب کی اس تحریک کو منظور نہ کیا ۔ آخرش پاسٹوریٹ کمیٹی میں یہ قرار پایا کہ مختصر پارٹی پر تو آنجناب کو اعتراض نہ ہوگا اور ہو بھی تو کیا کیونکہ اتنا تو نہایت ضروری ہے ۔

آپ نے ہمارے حیات و منہدہ کی طاعت و اطاعت سے سینکڑوں کو مستفید کیا ہے ۔ ہاں آپ شام و سحر مسیح خداوند کی جلالی بادشاہت کے پھیلانے میں مصروف رہے ہیں ۔ آپ اپنی نیک نیتی ۔ خوش خلقی ۔ نرم دلی اور نیک مزاجی سے ہم سب کے ایسے محبوب ہو اور عزیز ہو گئے ہیں ہم پر یہ بھی خیال آتا ہے ۔ کہ آپ کو ولایت تشریف لے جانے سے جسمانی صحت و تندرستی اور قوت میں بڑا فائدہ ہوگا اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ آپ ہاں بھی ہمارے نبی کے جلال کے واسطے بہت کچھ کرینگے ۔

دُعا

کہی ہماری یہ اب التجا ہے ۔ ہماری یہ اب صدق دل سے دعا ہو جو بندہ ترا ہم سے ہوتا جدا ہو ۔ یہ خدمت تری کر کے ولایت چلا ہو بچا اس کو تو بحر کے خطرے ۔ پہونچا بر منزل پر اپنے خیر سے حفاظت میں یارب تو اس کو مسیحا کے طفیل سے یہ دُعا تو سن لے آمین ۔ راقم جویل گل

ضرورت

۲ ۲

لودیانہ محلہ پاشنٹی کے غریب لوگوں کی تعلیم کے لئے دو مسیحی سرگرم تجربہ کار اُستادوں کی ضرورت ہے ۔ سائل پرائمری پاس اور گانے بجانے والے ہوں ۔ خدمت میاں بیوی کی ہوگی تنخواہ ماہواری صرف پندرہ روپیہ مکان مفت بمعہ سارٹیفکٹس کے درخواست مجھ مشتہر کے پاس کریں ۔

المشتہر پادری ۔ اے ۔ بی ۔ گولڈ ۔
اے ۔ پی ۔ مشن ۔ لودیانہ

آریوں کے اُپدیشک کی ایک نئی چال

ایک آریہ اپدیشک جو کہ دو تین دفعہ عیسائی ہو چکا ہے ۔ جس کا نام اب ودیا نند ہے ۔ مختلف علاقوں میں عیسائی مذہب کے برخلاف وعظ کرتا پھرتا ہے ۔ مجھے یہ سنکر سخت افسوس ہوا کہ واعظ مذکور ہندوؤں کو عیسائیوں سے نفرت دلانے کے لئے ایک عجیب چال چل رہا ہے یعنی وہ کہتا پھرتا ہے کہ جب میں عیسائی ہوا تو مجھے زبردستی پکا عیسائی بنانے کے لئے بیف کھلایا گیا ۔ اس طرح کی اور باتیں بھی جن سے ہندوؤں کے مذہبی جذبات بھڑکیں ۔ الغرض اپنے لکچر میں کہتا پھرتا ہے ۔ اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے میں سب ہندو بھائیوں کو جتلا دینا چاہتا ہوں کہ عیسائی ہرگز ہرگز کسی پر زبردستی نہیں کرتے ۔ پنڈت صاحب نے برغبت خود گوشت کھایا ہوگا ۔ اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے چند سطور لکھی گئی ہیں ۔

خیر خواہ ۔ عبد المسیح ۔

آگاہی

کل مسیحی ایک دھوکے باز مسلمان سے ہوشیار رہیں اُس کا نام نذر علی ہے ۔ کانپور کا باشندہ ہے ۔ اُس کے ساتھ بی بی اور ایک بچہ ہے ۔ یہ آدمی اور اُس کی بی بی بائیبل کی بہت آیات حفظ جانتے ہیں اور خوب پڑھے لکھے بھی ہیں ۔ آدمی کی عمر قریب پچاس سال کی ہے ۔ داڑھی سفید اور موچھیں منڈی ہوئی ہیں ۔ سنا ہے کہ الہ آباد کے پادری Price پرائس صاحب نے اس کو بپتسمہ دیا اور ایس ۔ پی ۔ جی مشن کانپور میں بھی بپتسمہ پا چکا ہے ۔ ہمارے یہاں سے کچھ روپیہ اور چیزیں لیکے رات میں بھاگا ہے ۔ وہ متلاشی بنکر مشنری لوگوں کو دھوکا دیتا پھرتا ہے ۔

Roy C. Smith.
مشنری فتحپور ہسوہ ۔

برٹش گورنمنٹ

از قلم ڈاکٹر بھگوان داس کشتہ فیض آبادی چیف پریسیٹ امریکن فری لبو مشن سہارن پور ۔ مقیم سہارن پور بہ پیشگاہ عالیجناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر دام اقبالہٗ باستقبال آمد بر موقعہ منعقدہ نمائش گاہ سہارنپور ۔

مخمس

غریبوں کی دل سے مدد کرنے والے
کسی سے نہ بے وجہ کد کرنے والے ۔
ہر اک فعل مذموم رد کرنے والے
بُری خصلتیں سب تو رد کرنے والے
فقیروں کے داتا یتیموں کے ہمدم ۔
مریضوں کے حق میں بنے ابن مریم
ہر اک مفسد و فتنہ گر کو نکالا ۔
ہر اک بیکس اُفتادہ کو سنبھالا
چلے آئے یہ ہند میں تا ہمالا ۔
ہر اک طور سے ہو گیا بول بالا ۔
دیا کھول دروازہ امن و اماں کا ۔
پھرا دن نئے سرے ہندوستاں کا
وہ پُر خوف صحرا وہ پُر خار جھاڑی
خطرناک اونچے پہاڑ اور پہاڑی
گھنے جنگل اور گہری گھاٹو کی کھاڑی ۔
جہاں لُٹتی تھی الہ دوں کی گاڑی ۔
خطر تھا زر و مال و جاں کا جہاں پر
وہ ڈر سے عالم گزرتا ہے واں پر
کھلے راستے ہیں ہر اک بحر و بر کے
میسر ہیں سامان سارے سفر کے

بفضل خدا اب ہیں آسودہ گھر کے
اُڑیں جس طرف چاہیں بے بال و پر کے

ہیں غربت میں موجود خوشیاں وطن کی
ہیں جنگل میں چلتی ہوائیں چمن کی

یہ ہے اہل مغرب کے برکت قدم کی۔
کھلی آج جو ہیں زبانیں قلم کی۔

پہنچتی ہے ہم کو خبر دم بدم کی
مدن کی۔ لندن کی عرب کی۔ عجم کی

کوئی نغمہ سنج اور کوئی نوحہ خواں ہے
زمانہ کا احوال سارا عیاں ہے۔

جدا ہم سے گر ہیں عزیز و یگانے
تو معلوم ہیں اُن کے سارے ٹھکانے

ہر اک شہر و قصبہ میں ہیں ڈاکخانے
مفقود ہوئے اب وہ اگلے زمانے

ہر اک جا کی خبریں منگا سکتے ہیں ہم
اور احوال اپنا سنا سکتے ہیں ہم۔

بنی ہیں ہر اک سمت سڑکیں کشادہ۔
بہت جس سے عالم کو ہے استفادہ

سواری پہ ہوں یا کہ ہوں پا پیادہ
ہم آرام پاتے ہیں حد سے زیادہ۔

شجر ہیں لگے یاں دو طرفہ برابر
ہمیں چھاؤں ہے ٹھنڈی ٹھنڈی میسر

شفا خانہ ڈسپنسری لاتعدد ہے۔
جہاں جان جاتوں کی ہوتی مدد ہے

تجرب و دواؤ اگر مستند ہے۔
ہر اک کارخانہ کی ایک ایک مد ہے۔

پلستر سے راحت ہے ہوتی جلن میں
بھر آتا ہے اگر زخم کہن میں

ہے اسباب تعلیم ہر جا مہیا
در علم و فن ہے جہاں دیکھو وا

پڑھو ہر طرف علم آب و ہوا کا
ریاضی کا ہیئت کا جغرافیہ کا

مدارس کے زینوں پہ لاکھوں چڑھے ہیں
بڑے کالجوں کے ہزاروں پڑھے ہیں

خادم گشتہ

قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ

اخبار وطن لاہور مطبوعہ ۷ مارچ ۱۹۱۳ء کے صفحہ ۱۴ کے جملہ اشتہارات میں بعنوان "قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ" تو قریباً ہر مسلمان کو معلوم ہے۔ لیکن اس کا یہ نیا معجزہ صنعت تحریر ہے۔ چنانچہ حمائل شریف اعجاز صنعت جس کا یہ اشتہار ہے اس کے ۸۴۸ صفحات ہیں اور صفحہ میں گیارہ سطریں ہیں پس چھٹی سطر یعنی درمیانی سطر سے اوپر اور نیچے والی پانچ پانچ سطریں ہیں اور صنعت تحریر یہ ہے کہ اس حمائل شریف کے تمام صفحات میں ہر ایک صفحہ کی درمیانی سطر سے اوپر والی پانچوں سطروں کا نیچے والی پانچوں سطروں سے مقابلہ ہے۔ یعنی ہر صفحہ میں جن جن حرف سے اوپر والی سطریں شروع ہوتی ہیں۔ انہیں حروف سے نیچے والی سطریں شروع ہوتی ہیں۔ اور درمیانی چھٹی سطر کا مقابلہ مقابل کے صفحہ کی درمیانی چھٹی سطر سے ہے پس آپ سوچ سکتے ہیں کہ سارے قرآن شریف میں ایسی صنعت تحریر کا ہونا معجزہ قرآن نہیں تو اور کیا ہے؟ اس عجیب صنعت تحریر کے مولف مولینا مولوی حکیم غلام محی الدین صاحب زینت رقم واقعہ گمٹی بازار لاہور ہیں جن کی تعریف شریف میں دہلی کے امام جامع مسجد مولینا مولوی شمس العلما خان بہادر سید احمد صاحب یوں دُرافشاں ہیں کہ فی الفعل جناب مولینا مولوی حکیم غلام محی الدین صاحب زینت رقم نے جو خدمت کلام پاک کی بصورت انطباع حمائل شریف کی ہے۔ وہ واقعی عجیب و غریب ہے جس کو برادران وطن کو قدر و منزلت کرنی ضرور ہے۔

ہم اس نئی صنعت تحریر اور حکیم صاحب کی سعی و کوشش کی بڑی داد دیتے ہیں کہ واقعی حکیم موصوف نے فن تحریر میں کمال کر دکھایا ہوگا۔ اور البتہ وہ اس فن میں تعریف کے مستحق ہیں اور اسی طرح ہر صاحب قلم اور ہر عقلمند کی تعریف کرنا واجبات مسلمہ ہے۔ مگر اس صنعت تحریر کو معجزہ قرار دینا بعید العقل اور غیر مفہوم ہے کیونکہ معجزہ اور شے ہے اور انسانی حکمت اور صنعت اور شے ہے معجزہ خرق عادت ہے اور نہ امور عادیہ ہے۔ الہامی کتب مقدسہ میں اس لفظ کے معنے ایک ایسا نشان ہے جو انسانی حکمت اور دانائی اور طاقت سے بلند اور فوق القیاس ہو مثل سمندر کا دو حصہ ہونا۔ چٹان سے پانی نکلنا۔ آسمان سے منہ برسنا۔ سورج اور چاند کا ٹھہرے رہنا۔ مردوں کا زندہ ہونا۔ کوڑھی کا پاک و صاف ہونا۔ جنم کے اندھے کا بینا ہونا وغیرہ نہ کہ کسی کتاب کی فصاحت اور بلاغت اور صنعت و تحریر کوئی معجزہ ہے۔ یہ باتیں البتہ امور عادیہ میں مشتمل ہیں کہ کوئی صاحب فہم اور عقیل شخص کسی بات کو کمال کر دکھانے کی کوشش میں کامیاب ہو۔ اور یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے۔ اب تک تو ہم ترس رہے کہ علماء اہل اسلام میں سے کوئی معجزہ ثابت کرے تا کہ حضرت صاحب کے منجانب اللہ کا کوئی ثبوت تو ہاتھ لگ جائے۔ اس سوال کے اب تک تمام دنیا کے محمدی قرض دار ہیں اس سوال کے جواب کو ٹالنے کی خاطر تیرہ سو برس سے یہی ایک ہی بات کانوں میں سنائی دیتی ہے۔ کہ قرآن کی فصاحت و بلاغت قرآن کا معجزہ عظیم ہے۔ جس کی تردید میں اتنے رسالے اور کتابیں نکل چکی ہیں کہ آئندہ محمدیوں کو اس بحث کے میدان میں بھاری شکست ہی نصیب رہے گی۔ جس کا جی چاہے ہمارے ساتھ میدان مباحثہ میں آکر دیکھ لے۔ کیونکہ یہاں پر طول عبارت کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ اس جہالت کے زمانہ میں تو فصاحت قرآن ہی معجزہ قرار دی گئی۔ مگر تعجب ہے کہ اس روشنی کے زمانہ میں صنعت تحریر بھی قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ بن گئی۔ جناب من ایسی ہزار کتابیں دنیا میں موجود





ہیں جو اپنے طرز عبارت اور خوبصورتی میں لاثانی قرار دی گئی ہیں۔ یہ صرف عقل کی خوبی اور فن تحریر کا کمال ہے۔ جو کوئی نئی بات نہیں ہے ہر زمانہ اور ہر ملک میں ایسے کام ہمیشہ ہوتے رہتے ہیں۔ اور آئندہ اس سے زیادہ عقل بڑھیگی رجب کمال آدیگا تو ناقص ثابت کیا جاوے گا۔ انجیل رومیوں ۱۳ باب) جس طرح موجودہ عقل کی روشنی میں نئی نئی ایجادیں اور برقی طلسمات ظہور پذیر ہیں۔ اور ہوا اور پانی سے انسانی حکمت نے وہ کام کئے نمایاں گئے ہیں کہ حیرت آتی ہے۔ اسی طرح یہ فن تحریر بھی انسانی عقل کا خاصہ ہے۔ جو خطا سے مبّرا نہیں ہے معجزہ کو اس میں مطلقاً دخل نہیں ہے۔ اگر قرآن میں یہ لکھا ہوتا کہ حضرت محمد صاحب نے فلاں مردہ کو زندہ کیا۔ کسی کوڑھی کو پاک صاف کیا اور جنم کے اندھے کو بینائی بخشی تو صاف ہی جھگڑا ہی پاک ہوتا کہ محمد صاحب خدا کے بھیجے ہوئے نبی اور کسی کام کے لئے دنیا میں آئے ہیں۔ لیکن اگر ان باتوں کا وجود ہی قرآن میں معدوم ہے تو یہ کثرت معجزات کے بارہ میں نری خوش خیالی اور خوش فہمی ہے۔ البتہ انجیل مقدس کے ہر پڑھنے والے پر روشن ہے کہ یہ سب کام ابن اللہ روح اللہ وکلمتہ اللہ۔ خداوند نے کر دکھائے جو اس کے منجانب اللہ ہونے کا کامل ثبوت تھے۔ اگر ان عجیب کاموں کے سبب یہ کہا جاوے کہ انجیل ساری دنیا کی زبانوں میں ترجمہ ہوگئی ہے اور ہر ملک میں پھیل گئی ہے تو ایک بھاری معجزہ ہے۔ کیونکہ انجیل نے دنیا میں ایک نمایاں ترقی کی ہے۔ الحاصل نہ تو محمد صاحب سے کوئی معجزہ ظہور میں آیا اور نہ قرآن میں لکھا گیا۔ بلکہ صریح انکار ہے۔ اور نہ فصاحت قرآن معجزہ ہے۔ اور نہ ہی صنعت تحریر معجزہ میں شامل ہو سکتی ہے۔ جس کے باعث اسلام کی اصلیت میں شبہ عظیم ہے۔ اور بس۔ راقم پادری بڑھامل از رسولپور۔

ضرورت

۸

لائلپور میں زنانہ کام کے لئے ایک تجربہ کار عورت کی ضرورت ہو جو کہ انگریزی اُردو پنجابی جانتی ہو۔ سرٹیفکیٹ اچھے ہوں۔

پتہ:۔ مس میکالن لائلپور

پیاری بہن مسیح میں سوگئی۔

مبارک ہیں وہ مُردے جو کہ مرتے ہیں مسیحا میں

کہ اپنی محنتوں سے چھوٹ کر آرام پاتے ہیں۔

آج بمورخہ ۵ مارچ ۱۹۱۳ء بوقت ½ ۱۰ بجے دن کے بار گینہ رام کی زوجہ شام تابی اس عالم فانی سے کوچ کرکے عالم جاودانی میں جاکر اپنے پیارے منجی کی گود میں سوگئیں۔ آپ بعارضہ گٹھیا ½ ۲ برس سے مُبتلا تھیں۔ مگر آپ کے چہرہ سے کبھی یہ نمایاں نہیں تھا کہ کسی قسم کی تکلیف و مصیبت میں مبتلا ہیں۔ آخری دنوں میں چارپائی سے اُٹھ نہ سکتی تھیں۔ ناظرین خود جانتے ہیں کہ گٹھیا کیسی بیماری ہوتی ہے۔ اعضا و جوڑوں کا درد ایک بلائے ناگہانی سا آتا ہے۔ اور قضائے مبرم کا سماں دکھاتا ہے۔ پر عزیزہ نے تحمل و برداشت اور صبر و شکیبائی کو ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ اور خداوند پر سے اپنے ایمان کو نہ توڑا۔ جس وقت گذرنے لگیں آپ سے پوچھا گیا کہ طیار ہو تو جواب ملا ہاں میں طیار ہوں اور میرا ایمان ہے۔ اور خداوند مسیح مجھے اپنے جلالی چہرے اور پاک فرشتوں کیساتھ نظر آتا ہے۔ بھائی گینہ رام نے بھی خوب خدمت کی اور ہمت کو ہاتھ سے نہ دیا۔ ہاں جو خاوندوں کا فرض ہے اس کو پورے طور سے نبھایا۔ کیونکہ ½ ۲ برس کی خدمت جبکہ مریض چارپائی کا صرف ہو رہا ہو کوئی معمولی خدمت نہیں۔ یہ باتیں کوئی فخریہ بھائی کے نام نہیں لکھتا۔ پر سچ ہی تو ہے ذرا ذرا سی تکلیفوں سے انسان گھبرا جاتا ہے۔ خیر آپ دو لڑکیاں اور ایک لڑکا چھوڑ گئیں ہیں۔ آپکی عمر ۵۰ برس کے قریب تھی۔ اور آپ کے رشتہ دار جہلم اور ملک وال وغیرہ میں ہیں۔ خداوند آپ کے رشتہ داروں اور ناطہ داروں کو تسلی اور تشفی دیوے۔ بلکہ اس آبی اجابت کا شرف کیلئے ہم سب کو طیار اور مستعد رکھے۔ فقط خاکسار نیازمند

احقر العباد این۔ پی پیدانہ۔ سی۔ بی۔ بی ہائی سکول نوریانہ

میاں بیوی کا دینی مناظرہ

گذشتہ سے پیوستہ

تمہارا نام جس کلیسیا میں لکھا ہے وہیں رہیگا۔ جبکہ تم نے ایسی سنجیدگی سے خدا کے حضور ہماری کلیسیا میں قائم رہنے کا وعدہ کیا تھا۔ مجھے کچھ اختیار نہیں کہ تمہارا نام وہاں سے کاٹ دوں

مسٹر وائیٹ ہیڈ۔ ہمارے نام آسمان پر لکھے ہیں۔ عبرانیوں ۱۲: ۲۳ ولوقا ۱۰: ۲۰ تم اُسی میں کامل بنگئے ہو۔ جو ساری حکومت اور اختیار کا سر ہے کلسیوں ۲: ۱۰

مسٹر نوول۔ مسٹر وائیٹ ہیڈ۔ مجھے معلوم ہے کہ تمہاری حرکات اور باتوں سے کہیں بڑھکر تم میں عقل ہے۔ کچھ عرصہ تک اس بات پر سوچو اس وقت تم ذرا غیر معمولی جوش میں ہو اور جب تم زیادہ سوچنے کے قابل ہو جاؤ گے تو یہ باتیں تم کو پوچ معلوم ہونگی

مسٹر وائیٹ ہیڈ۔ میں نے ضرورت کے مطابق خوب سوچ بچار کر لیا ہے۔ میں نے اپنے فیصلے خدا کے کلام کے مطابق کئے ہیں اور میری روح اس کی محبت سے بھری ہوئی ہے۔

مسٹر نوول۔ صاف ظاہر ہے کہ کیسی بے ہودہ تعلیم نے تم میں حد درجہ کا اثر پیدا کر رکھا ہے۔ ورنہ تم اس کلیسیا کو ہرگز نہ چھوڑتے جس کا سالہا سال سے تم ممبر رہے تھے۔

مسٹر وائیٹ ہیڈ۔ میں نے کلیسیا کو چھوڑا نہیں بلکہ اب اس میں داخل ہوا ہوں۔ یہ وہ کلیسیا ہے جس کے لئے خداوند یسوع نے اپنی جان دی۔ یہ چرچ آف گاڈ ہے دیکھو اعمال ۲۰: ۲۸ روحانی طور پر میری پیدائش اس میں ہوئی۔ پہلے میں ایک فرقے سے تعلق رکھتا تھا۔ اسی سے اب میں آزاد ہوں اور چاہتا ہوں کہ اُس تعلق کی آخری رسی بھی توڑ دی جائے۔ یعنی میرا نام تمہارے رجسٹر سے کاٹا جائے۔

مسٹر نوول۔ بھائی سنو۔ تم کو معلوم ہو کہ تمہارا نام کاٹنے کے لئے ضرور ہو کہ یہ بات کانفرنس میں پیش کیجائے۔ اور ہماری کانفرنس کئی ایک ہفتوں کے بعد جمع ہوگی۔ اور یہ بھی ضرور ہوگا کہ تم اور تمہاری بیوی کانفرنس کے سامنے پیش ہو کر

اپنے نام کٹوانے کی وجہ بیان کرو۔ جب تک تم کو سوچ بچار کرنے کا بہت موقعہ ہے

مسٹر وائیٹ ہیڈ۔ تعریف ہو خدا کی کہ میں آزاد ہوں۔ وہ میری روح کو تسلی بخشتا ہے۔ اور مجھے ان بندھنوں سے آزاد کیا ہے جو مجھ کو اُس کی پورے طور پر خدمت کرنے سے روکتے تھے نہیں میں اپنا نام کٹوانے کی خاطر آپ کی کانفرنس میں نہیں جاؤنگا میں آپ کی کلیسیا سے آزاد ہوں۔

مسٹر نوول۔ تم تو بڑے ضدی معلوم دیتے ہو۔ میری صلاح لو میں تم کو چٹھی دیتا ہوں جس کے ذریعہ تم کسی کلیسیا میں شامل ہو سکو۔

مسٹر وائیٹ ہیڈ۔ مہربانی آپ کی۔ مگر مجھ کو یہ بات منظور نہیں اب مجھے تمام روئے زمین کے چرچ آف گاڈ کے شرکا سے پوری رفاقت ہے۔ اور میں اُس سچے انگور کی شاخ ہوں۔ اور آپ کی چٹھی میرے کسی کام کی نہیں میں یہ کس کو دوں؟ میں یہ خداوند کے پیش نہیں کر سکتا جو کہ کلیسیا کا سر ہے کیونکہ نجات ملنے سے میں اس کلیسیا میں شامل ہو گیا ہوں۔ اور تب سے مجھے اس کلیسیا کے تمام حقوق حاصل ہیں۔

مسٹر نوول۔ بھائی وائیٹ ہیڈ۔ شاید آپ کو معلوم نہ ہوگا۔ کہ ہماری کلیسیا آپ کو ڈیکن بنانے کی فکر میں تھی۔ جس عہدے پر ہو کر آپ زیادہ مفید زندگی کاٹ سکتے اور سب جگہ عزت زیادہ ہو جاتی۔

مسٹر وائیٹ ہیڈ۔ مہربانی اس عزت کے لئے۔ لیکن ان باتوں سے میرے ایمان کو حرکت نہیں ہو سکتی۔

مسٹر نوول۔ لیکن ایک اور بات ہے جو مجھے یقین ہے آپ ضرور ہی پسند کرینگے۔ اور وہ یہ ہے کہ آپ اور آپ کی بیوی ہمیشہ ہماری کلیسیا کے اعلےٰ رکن رہے ہیں۔ اور ہمیں یقین رہا ہے کہ آپ دونوں بڑے دیندار ہیں۔ بھائی ہماری ہی کلیسیا میں رہو اور یوں آپ میں مسیح کی روشنی چمکے

باقی دارد

روح القدس کی تلٹری ڈوری

گذشتہ سے پیوستہ

اُس کے پاس اب ایک نئی نیچر ہے جو گناہ گاروں میں پائی نہیں جاتی جب نئی زندگی یعنی روح کسی شخص کے اندر آجاتی ہے تو کیا پُرانی زندگی یعنے پُرانا انسان بالکل باہر نکل جاتا ہے؟ افسوس ہے کہ وہ نکل نہیں جاتا۔ اگر ایسا ہوتا تو روح کو حاصل کرتے ہی انسان فوراً ہمیشہ کے لئے روح سے بھر جاتا۔ کیونکہ اس حالت میں اُس کا پورا قبضہ ہو جاتا۔ لیکن حقیقت یہ نہیں ہے جب یہ نئی زندگی اندر آتی ہے۔ تو پُرانی زندگی باہر نہیں نکلجاتی۔ اس امر کی نسبت خدا کا کلام اور تجربہ بالکل صاف ہیں۔ اب ایماندار ہو کر اُس میں گویا دوہری نیچر پائی جاتی ہے یعنے جسم اور روح یا پُرانی اور نئی زندگی دونوں موجود ہوتی ہیں۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ ایماندار کے اندر بستی اور رہتی ہیں۔ لیکن یہ دونوں مہلک دشمن کی طرح کوشش کرتی ہیں کہ اُس کی زندگی کی مالک بن جاویں۔ جسم روح کے برخلاف خواہش کرتا اور روح جسم کے برخلاف؟ کیونکہ ہر ایک نہ صرف یہ چاہتا ہے کہ اس میں سے بلکہ پورے طور پر اس پر قابض بھی ہو جاوے۔ ہر ایک کی خواہش ہے کہ اُس کو بھر دیوے۔ اس واسطے اب یہ سوال نہیں ہے کہ وہ کس طرح روح القدس کو حاصل کرے۔ کیونکہ اس کا تو فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور اس نے روح القدس حاصل کر لی ہے۔ بلکہ جب وہ یہ دیکھتا ہے کہ اُس کے ساتھ جسم بھی رہتا ہے تو سوال یہ ہے کہ جس حال اس میں اب دو نیچر ہیں۔ تو وہ کس طرح اُن میں سے ایک سے بھرا جا سکتا ہے؟ کس طرح وہ روح کی بھرپوری اور بکثرت زندگی کو پہچان سکے اور جسم کی زندگی اور طاقت سے چھٹکارا حاصل کرے؟ اس کا جواب بالکل صاف و صریح ہے۔ سوائے اس کے اور کوئی علاج نہیں کہ وہ پورے طور سے اپنے تئیں اس کے حوالہ کر دے کہ جس سے وہ بھرپور ہونا چاہتا ہے۔ اُس میں طاقت ہے کہ وہ دونوں میں سے جس کو چاہے اپنے لئے چن لے اور جس کے حوالے اپنے تئیں کرنا چاہتا ہے کر دیوے کیا یہ بات صاف و آشکارا نہیں ہے کہ جس قسم کی زندگی کے وہ اپنے تئیں سپرد کرتا ہے اسی سے بھرا جاوے گا؟ جب ایک دفعہ اُس نے اپنے تئیں جسم کا خادم بنا دیا تھا (رومی ۱۹:۶) تو گویا وہ ہر قسم کی ناراستی سے نہیں بھر گیا تھا (رومی ۱:۲۹) اس طرح اب جس قدر وہ اپنے تئیں روح کے حوالہ کریگا اسی قدر روح سے نہ بھر جاوے گا؟ یہ ایسا ہے جیسا کہ موسم بہار کی خوشگوار تازہ ہوا کسی بدبو سے بھرے ہوئے دس کمروں والے مکان میں داخل ہو۔ صرف ایک کمرہ اس کے لئے کھول لیا جاوے اور باقی کمرے بند رکھے جاویں تو کیا اُن بند کمروں میں پُرانی بدبودار ہوا نہ بھری رہیگی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ تازہ ہوا اُس گھر میں داخل ہو چکی ہے۔ مگر اُس گھر کو نہیں بھر سکتی جب تک کہ وہ گھر پورے طور سے اس کے سپرد نہ کیا جاوے اور اس کا ہر ایک کونہ اور گوشہ تازہ ہوا کے لئے کھول نہ دیا جاوے۔ یا یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ ایک چشمہ جس میں دو بڑے سوتے زمین سے نکلتے ہیں۔ اُن میں سے ایک سے پانی اور دوسرے سے تیل نکلتا ہے اس میں شبہ نہیں کہ چشمے میں پانی ترو تازہ ہے۔ کیونکہ یہ ہمیشہ بہتا رہتا ہے۔ مگر چشمہ پانی سے بھر نہیں سکتا۔ جب تک کہ پورے طور سے اپنے تئیں پانی کی زندگی بخش دھارا کے حوالہ نہ کر دے اور تیل کے لینے سے قطعی انکار نہ کرے۔ روح القدس کا ایسا ہی حال ہے۔ بلاشبہ وہ ہر ایک ایماندار کے دل میں آیا ہے اور وہاں رہتا اور ہمیشہ کے لئے بستا ہے تو بھی ہو سکتا ہے کہ ایک ایماندار جس میں روح اور جسم دونوں بستے ہیں۔ اپنے تئیں اس قدر جسم کے حوالے کر دے کہ روح کے جو اُس کے اندر بستی ہے تمام ظہور روکے جاویں۔

باقی دارد

ہسپتالوں و شفاخانوں میں اب تک علاج مفت کرتے تھے۔ آئندہ حسب حیثیت فیس ضروری ہوگی۔



مضامین

ڈاک خانوں کا آغاز

گذشتہ سے پیوستہ

اور ایک آنہ زیادہ دینے سے ۔ روپیہ یا کسی طرح کی قیمتی چیز بغیر کسی طرح کے نقصان کے سلامتی سے پہونچ سکتی تھی ۔ اب ہمارے زمانہ میں ہم اپنے خطوں پر مہر پاتے ہیں ۔ جس میں مہر ہوتی ہے ۔ تاریخ اور جگہ جہاں سے آتا ہے اور تاریخ روانگی کی اور پہونچ جانے کی اور جگہ اور شہر وغیرہ کل ہوتا ہے ۔ یہ دفتر نگ صاحب نے ۱۹۱۶ء میں ایجاد کیا اور اسی وقت اور سال ہی اس کا استعمال شروع بھی ہوا ۔ اگر اس زمانہ میں ڈاکخانہ کا کام بھی صحیح چلا پڑتا ہیں بہت بڑھ گیا کہ لوگ تکلیفیں اُٹھاتے تھے ۔ پر فوراً اس کا انتظام کیا گیا اور ۱۸۴۰ء میں سب درست ہوگیا ۔ اور اب اسٹامپ کا استعمال اتنا آرام دہ ہے کہ تعجب معلوم ہوتا ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں اس کا استعمال اتنا بڑھ گیا ہے ۔ شاید ساٹھ برس سے زیادہ کا عرصہ نہیں ہوا کہ جب سے پہلے پہل اسٹامپ کا استعمال شروع ہوا ہے ۔ اس سے اول کوئی اور ترکیب کام میں لائی جاتی تھی ۔ اور ڈاک کا محصول اور کیا جاتا تھا اب تو ایک پیسہ کا ٹکٹ اور پوسٹکارڈ کا بہت استعمال ہے ۔ اول اس کا نام و نشان بھی نہ تھا کیا خوب عالی دماغ آدمیوں کے ہنر اور انتظام کا کہ ان کا ہنر اور انتظام خود ان ہی کے فائدے کے لئے نہ تھا ۔ پر اپنے ہمجنس کی بہبودی اور فائدہ کے لئے تھا ۔ جیسے اپنے ہمجنس کی زندگی کے روزمرہ کے آسان کرنے میں نئے نئے طریقے اور نئے نئے کارخانوں اور نئی نئی چیزوں کے ایجاد کرنے میں مشغول رہتے ہیں ۔ کیسا عمدہ سبق ہے ۔ ہم خود انکاری کا ان لوگوں سے سیکھتے ہیں ۔ کاشکہ ہندوستان کے لوگ بھی خود غرضی سے دست بردار ہوں اور دوسروں کی بہبودی کے جویاں ہوں جس سے سلطنت کے ماتحت کیا آرام اور بہتیرے آسانی اور بےنقصان مہیا ہو سکتی ہے اور بغیر خطرے ہر کام انجام پاسکتا ہے ۔

رفیق نسواں

شعر و سخن

غزل

از نتائج طبع احقر جارج ملٹن تائب لودیانوی

میرے دردِ دل کے اے مسیحا مہرباں تم ہو
یہ جانِ ناتواں کی اک فقط تاب و تواں تم ہو ۔

کسے کہتے ہیں جینا موت کیا ہے اور فنا کیسی
مری تو زندگی تم ہو ۔ مری روح رواں تم ہو ۔

بھلا بیٹھا ہوں سارا فلسفہ "میں" اور "تو تو" کا
یقیں ہے یہی اب کہ یہاں تم ہو وہاں تم ہو ۔

میں اس ہیبت کذائی سے دگرگوں ہوں تو کیا حیرت
تمہارا چاہنے والا ہوں میرے قدرداں تم ہو

سنوگے روز محشر میں شہید ناز کا شکوہ
مزہ جب ہو بیان حال کو میری زباں تم ہو ۔

یہ مانا اے مسیحا پر خطا ہوں رو سیہ ہوں میں
مگر گھبراؤں کیوں جبکہ شفیع عاصیاں تم ہو ۔

نہ پوچھو اب تمہارے عشق میں حالت مری کیا ہو
مرے دل میں تصور میں خیالوں میں نہاں تم ہو

نہیں دنیا میں دل لگتا ہے تجھ بن تیرے تائب کا
بڑی کرپا ہو بلواؤ اسے واں پہ جہاں تم ہو ۔

ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ سرجنوں کا ڈسٹرکٹ بورڈوں کے ماتحت رکھنا گورنمنٹ پنجاب نے نہیں مانا ہے ۔

انتخاب الاخبار

نکاس غلہ

یہ بات معلومات کے لئے خالی از دلچسپی نہیں ہے کہ برطانیہ اعظم اپنی ضروریات خوراک کے لئے کافی مقدار گیہوں پیدا نہیں کرسکتا ہے ۔ اس شمالی امریکہ سے ۔ جنوبی امریکہ سے ۔ روس سے جنوب یورپ سے ۔ آسٹریلیہ سے اور نیز ہندوستان سے ہر سال کروڑوں ٹن گیہوں منگوانے پڑتے ہیں ۱۹۱۲ء میں ہندوستان سے اسی لاکھ کوارٹر گیہوں منگوائی گئی تھی ۔ ایک کوارٹر سات من ہوتا ہے ۔ یا ایک ٹن کی ایک چوتھائی ہے ۔ اسی لاکھ کوارٹر کی مقدار کی حقیقت کے سمجھنے کے لئے معلوم ہونا چاہئے کہ برٹش کی کل پیداوار گیہوں کی مقدار صرف ۷۰ لاکھ ۶۰ ہزار کوارٹر ہے ۔ سال رواں میں اُمید ہے کہ صرف کراچی بندر سے (یعنے پنجاب سے) باون لاکھ کوارٹر گیہوں انگلستان بھیجی جائیگی ۔ یہ سال گذشتہ سے زیادہ ہوگی ۔ اس کے علاوہ بمبئی اور کلکتہ وغیرہ کے بندرگاہوں سے بھی بہت گیہوں بھیجی جاتی ہے ۔ گیہوں کے علاوہ پنجاب سے لاکھوں ٹن نخود ۔ تخم السی تخم سرسوں وغیرہ بھی لنڈن بھیجا جاتا ہے ۔ اور حال میں پنجاب کے جو کی مانگ بھی بسرعت بڑھ رہی ہے ۱۹۱۰ء تک ولایت میں یہاں کے جو کی مانگ برائے نام تھی لیکن ۱۹۱۱ء میں سات لاکھ کوارٹر یا انچاس لاکھ من جو کراچی سے بھیجا گیا تھا اور ۱۹۱۲ء میں ۳۹ لاکھ کوارٹر روانہ کیا گیا تھا ۔ یعنے دو لاکھ ۷۳ ہزار من ۔ لیکن سال رواں میں اور اسی طرح آئندہ برسوں میں جو کی کھپت بھی زیادہ ہوگی ۔

اس میں زمیندار اور لوں کا فائدہ ہے ۔ کہ قیمتیں زیادہ خاطر خواہ حاصل کرینگے ۔ غلہ کی روز افزوں نکاس کی وجہ سے پنجاب اور ہندوستان میں اس کا نرخ بدستور گراں چلا آتا ہے ۔ خلاصہ یہ اور بہ نسبت سابق کے کئی

گو نہ زیادہ ہے۔ گرانی غلہ سے رعایا کا نقصان ضرور ہے۔ اور اس کی جائز شکایت کی تحقیقات کے لئے تین سال قبل ایک کمیشن کا کام قریب الاختتام ہے۔ لیکن کون جانتا ہے کہ اُس کی رپوٹ پر غور کرنے میں کتنا عرصہ صرف ہوگا اور آخرکار نتیجہ اس سر دردی کا کہاں تک عوام رعایا کی اُمیدوں کے مطابق ہوگا۔ خدا نہ کرے کہ پہاڑ کے حل کی پُرانی مثال راست آئے۔ یعنے ؎

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا

بہرحال دنیا باُمید قائم ہے۔ صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد! (عام)

روس کا قومی تہوار

روس میں ان دنوں ایک عظیم قومی تہوار کی خوشیوں کی دہوم دہام ہے۔ یہ خاندان رومانف کے سلسلہ کی ۳۰۰ ویں سالگرہ کے متعلق ہے۔ اس عرصہ سے خاندان شاہی کا ایک ہی سلسلہ چلا آتا ہے۔ جیکہ برنجی جوبلی۔ نقرئی جوبلی۔ ہیرہ جوبلی کے جشن برحق ہیں جوکہ ایک ہی شخص کی حیات اور عروج کے مظہر ہیں۔ تو اسی طرح قومی عروج کے لئے صدیوں کے جشن بھی خوشی کا باعث ہیں۔ اس مبارک خوشی کے جوش وفاداری میں سینٹ پیٹرسبرگ اور ماسکو کے روسی بنکروں اور ساہوکاروں نے بالاتفاق قرار دیا ہے۔ کہ دس لاکھ روبل بطور خیرات (سر ہزار روپے) زار روس کو ارسال کرینگے۔ کہ جس خیراتی کام میں چاہیں صرف فرمائیں اسی خوشی کی مبارکباد عرض کرنے کے لئے وسط ایشیا کے والیان ریاست کی ایک چیدہ تعداد سینٹ پیٹرسبرگ میں وارد ہے۔ وہ زار معظم کے لئے طرح طرح کے قیمتی اور نایاب تحایف لائے ہیں۔ زار روس نے امیر بخارا کو اپنی تصویر بطور تحفہ خوشنودی مرحمت فرمائی ہے۔ جس کے علاوہ جو کٹے میں قیمتی ہیرے اور الماس مرصع ہیں۔ زار روس ہماری گورنمنٹ عالیہ کے دوست اور مددگار ہیں۔ ہمارے شہنشاہ معظم کے ساتھ اُن کو خاص اتحاد و یگانگت ہے۔ اس لحاظ سے وہ ہمارے بھی مکرم ہیں۔ اور ہم بھی اس شاہانہ خوشی کے لئے۔ ان کی خدمت میں ناچیز مبارکبادی دیتے ہیں۔ جیساکہ مناسب ہے۔ ایک زمانہ تھا جبکہ برطانیہ اعظم اور روس کے درمیان دشمنی شدید تھی۔ اور ہندوستان پر روسی حملے کا خوف کیا جاتا تھا۔ لیکن برٹش و روسی مدبران کی قابل قدر کوشش امن پروری کی بدولت دونوں میں خاطر خواہ سینہ صفائی ہوگئی ہے۔ دشمنی کی جگہ طرفین میں اعتبار قائم کیا گیا ہے۔ وہ برابری کی طاقت کے اصول پر ہے۔ اس کا فخر ہمارے مرحوم ملک معظم شہنشاہ ایڈورڈ خلد آشیاں کو حاصل ہے۔ اور اس فخر کا حصہ حضور لارڈ ہارڈنج صاحب بہادر (وائسرائے وگورنر جنرل کشور ہند) کا بھی حق ہے۔ وہ اس زمانہ میں دربار روس کے برٹش سفیر تھے۔ زار روس بھی صدق دل سے امن خواہ اور دوستی پسند پائے گئے ہیں۔ اس دوستی و اتحاد میں دونوں عظیم الشان طاقتوں کے فائدہ اور اطمینان سمجھا ہے۔ اور اس کی بدولت برٹش کی سرحدی پالیسی میں خاص اصلاح کی گئی ہے وہ احتیاط اور دور اندیشی کے اصول پر ہے۔ جیسے کہ ناظرین اخبار کو پہلے سے معلوم ہے۔

(عام)

جنگ بلقان کی مالگذاری

صوفیہ سوموار

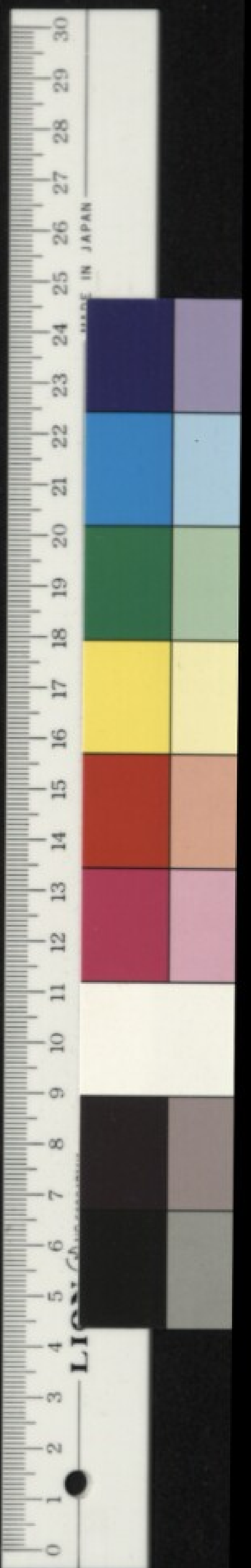
کی خبر ہے کہ یہاں کے وزیر مالگذاری نے ایک یادداشت نافذ کی ہے۔ اگر بلقانی برادری والے بحیثیت فاتح کے ٹرکی کی مالی ذمہ واریوں کا ایک حصہ اپنے ذمہ لینے کو تیار ہیں تو محض اس وجہ سے کہ وہ دوسری قوموں کے حقوق و فوائد کا نقصان کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ آگے چلکر لکھا ہے کہ بلقانی ریاستیں تاوان جنگ کے بغیر کسی صورت میں صلح نہیں کرسکتیں اگر ایسا کریں تو اُن کی محنتوں اور کوششوں کا تمام فائدہ زائل ہوجائیگا۔ اور مالی زیرباری ایسی سخت ہوگی کہ مفتوحہ ٹرکی اس پر خوش ہوگا۔ اس یادداشت کا مضمون اس لحاظ سے قابل غور ہے۔ کہ ٹرکی یورپین طاقتوں سے امن کی ثالثی چاہتی ہے۔ اس میں یورپین طاقتوں کو جتلایا گیا ہے کہ علاوہ ایڈریانوپل اور جزائر ایجین کے تاوان جنگ بھی شدت سے لازم ہے کہ ٹرکی کی ناکامی کے سبب جو لڑائی کی گئی ہے۔ اس کی خبریں اخبارات حاصل نہیں کرسکے۔ یہ امید کے مطابق تھا کیونکہ بلقانی ریاستوں نے اس دفعہ کی لڑائی میں کسی نامہ نگار و تماشی کو میدان جنگ میں آنے نہیں دیا تھا۔ اور تھوڑے ہی دنوں کے جنگ کے سبب ٹرکی کو ہار کر صلح کی بھی التجا کرنی پڑی ہے۔ اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ لڑائی کی آخری منزل کیسی سخت اور کڑی تھی۔ قسطنطنیہ سے جو خبریں ٹرکی فتوحات کی دی گئی تھیں اگر صحیح ہوتیں تو گورنمنٹ عثمانیہ کو اس طرح مایوسی اور مجبوری کا اعتراف کرنا نہ پڑتا۔ اور شرائط امن کے متعلق بلقانی ریاستوں کو تاوان کی ضرورت پر اصرار دینے کی ضرورت نہ ہوتی۔ اس پر بے اختیار ٹرکی کی ہمدردی کے افسوس کرنا پڑتا ہے۔ (ر)

نوٹس

۲ ۳

اطلاع دیجاتی ہے کہ لودیانہ پریسبٹیری کا آئندہ جلسہ شہر لودیانہ میں بروز منگل بتاریخ ۸ ماہ اپریل سن رواں بوقت ۱۱ بجے فراہم ہوگا۔ تمام ممبران لائی سنٹنیئیٹ کمیٹی گسٹ اور سکرپچر ریڈرز اپنے سالانہ کام کی رپوٹیں اپنے ساتھ لادیں۔ اور پریسبٹیری کے متعلق جو کام ہو اُس کی اطلاع میرے پاس پانچ اپریل تک روانہ کردیں کہ ایجنڈا میں درج ہو۔

پی سی اپل سٹیڈ کلارک۔ لودیانہ پریسبٹیری
انبالہ چھاؤنی۔





حالات جاپان اُردو	۳ر و ۸ر
شریف بیبیاں	۳ر و ۶ر
چندر لیلا ساودھنی " ۲ر و ۶ر گورمکھی	۲ر
رشیوں کا آبائی وطن	۲ر
آواگون یا آیندہ زندگی	۲ر
تناسخ کا کھنڈن	۲ر
سیر سند	عہ
بچوں کی پرورش	ار
لیبوریٹری مینتھر	ار
وکیل کی سرگذشت رومن اُردو	۶ر
دو سوال (ناٹک تعلیم کا رد از روئے فلاسفی)	۳ر
سورج پرکاش ۴ر و ۶ر مجلد	۱۲ر
ملکہ آستر کا احوال باتصویر ولایتی	۶ر
ملکہ روت کا احوال "	۶ر
موسیٰ کا احوال "	۶ر
وشنو کے دس اوتار	۲ر
ویدک تصنیفات	۱ر
اصلاح تمدن	۵ر
اصلاح زراعت	ار
صنعت و دستکاری	۲ر
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے	۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی	"
ویدوں کی ازلیت	۶ پائی
پرستش حیوانات	۳ پائی
تیرتھ	۶ پائی

اہل ہنود کے تیوہار	۶ پائی
تاریخ مذہب	۸ر
تاریخ روم	۸ر
تاریخ مصر	۸ر
تاریخ یونان	۸ر
مرقع روس	۸ر
قدیم مسیحیوں کے حالات	۲ر
حیات پولوس	۴ر
حیات داؤد	۸ر
راہ زندگی	۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن	۸ر
گنجینہ اسلام رومن	۸ر
رامپال سنگھ رومن اُردو	۸ر
تلاش حق اردو و رومن اُردو ۳ر و	۶ر
دولت لازوال اُردو ۳ر - ۵ر -	۸ر
رومن اُردو ۸ر +	
عزت بے مثال اُردو ۳ر - ۵ر -	۸ر
رومن اُردو ۸ر +	
اصلاح اخلاق	۴ر
ہند کی افلاس کا انسداد	ار
شادی کی بابت خیالات	ار
سچی اور جھوٹی خیرات	۳ پائی
صفائی کی ضرورت	۳ پائی
دعوتِ اسلام	۶ پائی
مسیح کا نمونہ	۸ر

طریق دعا	۴ر
مسیح کے خاص دوست	۸ر
کشف الحقائق	۸ر
بے گناہ نبی	۳ پائی
فارقلیط	۳ پائی
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل	۳ پائی
حضرت محمد	۳ پائی
انجیل شریف کی صحت و درستی	۳ پائی
اسمار الٰہی	۳ پائی
خدا کے دس حکم	۳ پائی
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں	۳ پائی
مسیح یا محمد	۳ پائی
نماز	۳ پائی
قرآن	۳ پائی
سچا اسلام	۳ پائی
یسوع مسیح	"
یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنا	۳ پائی
سورہ فاتحہ	۳ پائی
ہمارا شافع کون ہے	۳ پائی
خدا ہمارا باپ	۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی	۳ پائی
انصاف کا دن	۳ پائی
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد	۶ر
لفظ دیو کی دیانندی تفسیر رگوید میں سے بزبان انگریزی مصنفہ ڈاکٹر ایچ۔ڈی گریسولڈ	۲ر

پتہ کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ایم ویری صاحب آنریری سکریٹری سی۔ایل۔ایس بذریعہ وی۔پی +

ڈاکٹر الیس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

اصل عرق کافور

دیکھو گرمی کا موسم آیا جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہو اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصل عرق کافور ہی ہے جو ۱۹ برس سے تمام ہندوستان میں جاری ہے یہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد و متلی کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو قیمت فی شیشی ۴ر محصول ڈاک ۴ر تک ۵ر

عرق پودینہ

ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہ عرق بنا ہو اس کا رنگ پتی کے رنگ کا سا ہو اور خوشبو بھی تازی پتیوں کی سی آتی ہو یہ عرق ڈاکٹروں کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہو بیل کے لئے بہت مفید ہوا ہو پیٹ پھولنا ڈکار کا آنا پیٹ میں درد بد ہضمی متلی اشتہا وغیرہ بیل کی علامات دور ہو جاتی ہیں قیمت فی شیشی ۸ر محصول ۵ر +

ڈاکٹر الیس کے برمن ۵ و تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

پریسبٹیرین بیواؤں و یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں۔ ۱۸ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آ چکے ہیں جس حساب سے اب بنک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہے۔ ہر ایک مسیحی مرد و عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ اور نئے پراسپکٹس (اردو و انگریزی) منیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اُردو میں الہ آباد سے شائع ہوتا ہے اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ر سے لے کر دو روپیہ تک ہے نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور ضلع یو۔ پی سے طلب کر سکتے ہیں +

تواریخ کلیسیا

یہہ کتاب رومن اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی ہے اس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک ہیں۔ قیمت عہ و عا +

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی رسالہ انگریزی اور فارسی اردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے۔ اگر چہ بازیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو فی کاپی بارہ آنہ چارج کیا جاتا ہی درخواستیں کثرت سے آ رہی ہیں۔ اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے۔ یہہ خاصکر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی۔ نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ باغ دل کے چاروں نمبر ۱۹۱۲ء کے ۲ر فی نمبر لیا جاتا ہی +

درخواستیں بنام پادری ای۔ ایم ویری ڈی۔ ڈی آنریری سکرٹری ٹی۔ ایل۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک ۲ر
ہندوستان و پنجاب سے مع محصول ڈاک پیشگی ۲ر
ہندوستان و پنجاب سے مع محصول ڈاک مابعد ۳ر
غیر ممالک سے مع محصول ڈاک ۴ر
قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائیگی +

شرح اُجرت اشتہارات۔

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	صہ	[illegible]
چوتھائی کالم	صہ	سے	[illegible]
نصف کالم	سے	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا صفحہ	للعہ	۵	۸م

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری (۱) نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نا منظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط و کتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہئیں ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا۔ (۵) بعض نامہ نگار خطوط و مضمون ایک ہی کاغذ پر لکھ دیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذ پر بھیجیں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اور نیچے بہت سا مضمون لکھ دیتے ہیں جسکے پڑھنے کی وقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے + ایڈیٹر +

سی بی ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۳۴ء

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح خرچ خوراک مع فیس جماعت فی ماہ صر اگر دو طالب علم ایک ہی خاندان کے ہوں عہ ۳ یا زیادہ ۱۳ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا گاڑی و پالکی و کیرم وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر تیار ہوتا ہے قیمت رکشا للعہ سے للعہ گاڑی للعہ +

مزید دریافت حال کے لئے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

(پادری جے۔ ڈی۔ بیرز صاحب۔ پبلشر۔ لیڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام دوالکی پرنٹر چھپا)

مارچ سنہ ۱۹۱۳ع ۲۸
جلد ۱۷
یہہ کتاب
اُردو کا قاعدہ
اُردو کی پہلی
اُردو کی دوسری
اُردو کی تیسری
اُردو کی چوتھی
رومن اُردو
رومن اُردو
رومن اُردو
دیہاتی سوال
سوال و جواب
سوال و جواب
سوال و جواب
شبد و غزلیں
شبد و غزلیں
سوالات متی

